DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 62

DATED 19-01-2026

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بھرتی کیلئے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کردیا گیا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	صوبائی مشیر اقلیتی امور کے لٹ جانے پر ایس ایچ او معطل کردیا گیا	جنگ ودیگراخبارات
03	موجودہ دور میں ڈیجیٹل مہارتیں سیکھنا ضروری ہے، کمشنر سبی	انتخاب ودیگراخبارات
04	بولان میڈیکل یونیورسٹی نے جرنل آف میڈیکل اینڈ الائیڈ ہیلتھ سائنسز کا اجراء کردیا	مشرق ودیگراخبارات
05	نئے ڈویژنز و اضلاع کا قیام، بلوچستان کابینہ کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
06	کوئٹہ کے داخلی راستوں پر چیک پوسٹوں کے قیام کا کام تیز	مشرق ودیگراخبارات
07	حکومت اداروں کو فعال بنا کر عوام کو سہولیات فراہم کرے، اے این پی	جنگ ودیگراخبارات
08	مکران ڈویژن میں اغواء برائے تاوان کاروبار کی شکل اختیار کرچکا، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
09	مفادات کو ترجیح دینے سے سیاست کا جنازہ نکل چکا، مولانا شیرانی	جنگ ودیگراخبارات
10	پارٹی کا آئی ٹی پروگرام نوجوانوں کیلئے سنہری موقع ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
11	گوداموں پر چھاپے قابل مذمت ہمیں ہڑتال پر مجبور نہ کیا جائے، عبدالرحیم کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بارودی سرنگ پھٹنے سے دو افراد ہلاک، حب میں دستی بم پھینک دیا گیا، چیف آفسر جھل مگسی اور قبائلی شخصیت ڈاکوؤں کی فائرنگ سے معجزانہ طور پر محفوظ، صحبت پور پولیس اور ڈاکوؤں میں فائرنگ کا تبادلہ، ڈیرہ مراد جمالی فائرنگ سے قبائلی شخصیت کا بیٹا شدید زخمی

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافہ گیس غائب، کلی دیبہ میں پانی کا شدید بحران شہری مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پر مجبور، کاسی روڈ اور ملحقہ علاقوں میں گیس پریشر میں کمی شہری پریشان

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کم گیس پریشر اور عدم دستیابی پر اظہار برھمی ! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے گیس پریشر میں کمی اور عدم دیستابی کا اہم مسئلہ درپیش ہے جو ایک لمبا عرصہ گذر جانے کے باوجود حل نہیں ہوسکا اس سلسلے میں ہمیشہ دلاسے اور وعدے کئے جاتے رہے لیکن ان پر عملی طور پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا یہ مسئلہ سردی کے موسم میں زیادہ ہوتا ہے لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ شہر کے بعض علاقوں میں یہ مسئلہ گرمی کے موسم میں بھی درپیش رہا جو کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے جو یہ مسئلہ حل نہ کرسکی جس کے باعث عوام سردی کے موسم میں ایک بڑے عذاب میں مبتلا ہے جب بھی سردی کا موسم شروع ہوتا ہے تو سوئی سدرن گیس کمپنی اور صارفین کے درمیان آنکھ مچولی کا کھیل شروع ہوجاتا ہے صارفین گیس پریشر میں کمی اور عدم دیستابی بارے شکایات کرتے ہیں جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام ان کو دلاسے اور تسلیاں دیتے ہیں اور اسی طرح سردی کا موسم بھی ختم ہوجاتا ہے لیکن یہ مسئلہ حل نہیں ہوتا اور گیس کمپنی کے حکام اس مسئلے کو حل کرنے کی بجائے خاموشی سے اگلے سال کی سردی کا انتظار کرتے ہیں،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

مورخہ 19.01.2026

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے" **میرٹ کی بالا دستی وزیر اعلیٰ بلو چستان کے قابل ستائش اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے" **مضر سرگرمیوں کیخلاف کارروائیوں کو تیز کیا جائے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے" **میر سرفرازبگٹی کی قیادت میں بلو چستان میں ایک نئے دور کا آغاز** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے"Skill development" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے" **بلو چستان میں ریلوے کے چیلنجز سیکورٹی سھولت اور قومی ترقی کی ضرورت** " کے عنوان سے شیخ محمد انور کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے" **بلو چستان کی کم عمر دلھنیں** " کے عنوان سے نصیر عبداللہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے" **کیا امریکہ ایران کے حصے بخرے کر سکتا ھے؟** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلو چستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | پیر 29 رجب المرجب 1447ھ 19 جنوری 2026ء | نمبر 19

نوکری بکے گی نہ سفارش چلے گی

بھرتی کیلئے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کردیا گیا

سرفراز بگٹی

نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ہنر کے مواقع سکالرشپس اور بند تعلیمی ادارے بحال کر کے بڑھائے گئے، میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سو فیصد میرٹ پر بھرتیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بلوچستان کی عوام سے کیا گیا ایک اور وعدہ آج پورا ہو رہا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری نوکریوں کی بھرتی کے لیے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کر دیا گیا ہے، سرکاری نوکری بکے گی اور نہ سفارش چلے گی، مکمل میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ہنر کے مواقع سکالرشپس اور بند تعلیمی ادارے بحال کر کے بڑھائے گئے، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع ایک ساتھ فراہم کرنا ہماری جامع حکمت عملی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ پر مبنی بھرتیوں کے یہ اقدامات صوبے کے لیے دور رس اور مثبت نتائج کے حامل ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقات

Bullet No. ١

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 29 رجب 1447ھ 19 جنوری 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 196

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں کو تقرری آرڈرز دے رہے ہیں

بلوچستان میں حقیقی اور دیرپا تبدیلی لانے کیلئے پرعزم سفارش اور رشوت نہیں صرف میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار ملے گا، وزیراعلیٰ

اپنے پہلے خطاب کے دوران قوم سے یہ واضح وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں نوکریوں کی خرید و فروخت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جائے گا، اور آج کا دن اسی وعدے کی عملی تعبیر اور تسلسل کا ایک بڑا ثبوت ہے

آج بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا منظر دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک عام مزدور کا بیٹا، ایک استاد کا بیٹا اور ایک وزیر کا بیٹا ایک ہی امتحانی نظام، ایک جیسی نشستوں اور یکساں ماحول میں امتحان دے رہے ہیں

حکومت آئندہ دنوں میں ڈویژنل، ضلعی اور تحصیل سطح پر بھی اسی طرز کا جدید اور شفاف ڈیجیٹل میکانزم متعارف کرائے گی تاکہ میرٹ ہر سطح پر نظر آئے اور عوام کا اعتماد مستقل بنیادوں پر بحال ہو، میر سرفراز بگٹی

تمام نوجوان خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر گریڈ 14 میں بھرتی ہو رہے ہیں، محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر کامیاب ہونے والے امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر مکمل طور پر پیپر لیس، ڈیجیٹل اور آن لائن نظام کے تحت شفاف بھرتیوں کا عمل کامیابی سے مکمل کیا گیا، جس کے تحت ایک ہی دن میں آن لائن ٹیسٹ، انٹرویوز، نتائج کا اعلان اور تقرر ناموں کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ یہ اقدام بلوچستان میں میرٹ، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی اور فیصلہ کن پیش رفت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ انہوں نے صوبائی اسمبلی میں اپنے پہلے خطاب کے دوران قوم سے یہ واضح وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں سرکاری نوکریوں کی خرید و فروخت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جائے گا۔.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

اور آج کا دن اسی وعدے کی عملی تعبیر اور تسلسل کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب صوبے میں سفارش اور رشوت کی بنیاد پر نہیں بلکہ صرف اور صرف میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بلوچستان کے عوام میں یہ امید تقریباً دم توڑ چکی تھی کہ یہاں کبھی میرٹ نافذ ہو سکے گا، لیکن آج ہم نے سب کے سامنے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر نیت مضبوط اور نظام شفاف ہو تو میرٹ کو یقینی بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا منظر دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک عام مزدور کا بیٹا، ایک استاد کا بیٹا اور ایک وزیر کا بیٹا ایک ہی امتحانی نظام، ایک جیسی نشستوں اور یکساں ماحول میں امتحان دے رہے ہیں اور کامیابی کا واحد معیار میرٹ ہے۔ یہ حقیقی مساوات اور انصاف پر مبنی نظام کی واضح مثال ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت آئندہ دنوں میں ڈویژنل، ضلعی اور تحصیل سطح پر بھی اسی طرز کا جدید اور شفاف ڈیجیٹل میکانزم متعارف کرائے گی تاکہ میرٹ ہر سطح پر نظر آئے اور عوام کا اعتماد مستقل بنیادوں پر بحال ہو انہوں نے کہا کہ اس وقت کمیشن میں ہزاروں آسامیاں طویل عرصے سے زیر التواء ہیں، جس کے باعث صوبائی ادارے شدید افرادی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پبلک سروس کمیشن کی تشکیل نو، اصلاحات اور مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی جائے گی تاکہ اسے ایک فعال، شفاف اور پاکستان کا بہترین پبلک سروس کمیشن ادارہ بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے بلوچستان میں حقیقی اور دیرپا تبدیلی لانے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور آج کا دن اسی تبدیلی کا عملی اور نمایاں مظہر ہے۔ انہوں نے کامیاب امیدواروں کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام نوجوان خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر گریڈ 14 میں بھرتی ہو رہے ہیں، جو ان کی محنت، قابلیت اور شفاف نظام پر عوامی اعتماد کا ثبوت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، محکمہ خزانہ کی پوری ٹیم اور پی ایم یو کی ٹیم کو اس تاریخی اور شفاف بھرتی کے عمل کو کامیاب بنانے پر خصوصی طور پر سراہا اور مبارکباد پیش کی تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کیے اس موقع پر صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں سے براہ راست ٹیلی فونک رابطہ کیا اور انہیں کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ وزیراعلیٰ نے گفتگو کے دوران امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا۔ کامیاب امیدواروں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ آن لائن ٹیسٹ اور بھرتی کا پورا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور میرٹ پر مبنی تھا امیدواروں نے مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین نہیں آ رہا کہ انہیں بغیر کسی سفارش اور رشوت کے سرکاری نوکری ملی ہے امیدواروں نے اس شفاف نظام پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پہلی مرتبہ انہیں یہ احساس ہوا ہے کہ بلوچستان میں بھی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کا عزم ہے کہ صوبے میں سرکاری ملازمتوں کے نظام کو مکمل طور پر شفاف بنایا جائے اور سفارش و رشوت کے کلچر کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنا اور انہیں باعزت روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

گل پلازہ میں آتشزدگی المناک سانحہ ہے، وزیراعلیٰ

قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور مالی نقصان پر افسردہ ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی کے علاقے گل پلازہ میں شاپنگ سینٹر میں آگ لگنے کے افسوسناک واقعے پر گہرے رنج و غم اور دلی.........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شاپنگ سینٹر میں آتشزدگی کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور بڑے پیمانے پر ہونے والے مالی نقصان نے دل کو بے حد افسردہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک المناک سانحہ ہے جس نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پوری قوم کو غمزدہ کر دیا ہے میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل عطا کرے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں کو تقرری کے آرڈرز دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں کیلئے آن لائن ٹیسٹ کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 38 | پیر، 29 رجب المرجب، 19 جنوری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

آن لائن بھرتیوں کا عمل شروع نوکریوں کی خرید و فروخت کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ کر دیا، وزیر اعلیٰ

آن لائن ٹیسٹ، انٹرویو اور تقرر ناموں کی تقسیم میرٹ، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب اہم پیشرفت ہے، سرفراز بگٹی

ڈویژنل، ضلعی اور تحصیل سطح پر بھی اسی طرز کا میکنزم متعارف کرائینگے، تقرر نامے تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر مکمل طور پر پیپر لیس، ڈیجیٹل اور آن لائن نظام کے تحت شفاف بھرتیوں کا عمل کامیابی سے مکمل کیا گیا، جس کے تحت (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ایک ہی دن میں آن لائن ٹیسٹ، انٹرویوز، نتائج کا اعلان اور تقرر ناموں کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ یہ اقدام بلوچستان میں میرٹ، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی اور فیصلہ کن پیش رفت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ انہوں نے صوبائی اسمبلی میں اپنے پہلے خطاب کے دوران قوم سے یہ واضح وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں سرکاری نوکریوں کی خرید و فروخت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جائے گا اور آج کا دن اسی وعدے کی عملی تعبیر اور تسلسل کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب صوبے میں سفارش اور رشوت کی بنیاد پر نہیں بلکہ صرف اور صرف میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بلوچستان کے عوام میں یہ امید تقریباً دم توڑ چکی تھی کہ یہاں کبھی میرٹ نافذ ہو سکے گا، لیکن آج ہم نے سب کے سامنے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر نیت مضبوط اور نظام شفاف ہو تو میرٹ کو یقینی بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا منظر دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک عام مزدور کا بیٹا، ایک استاد کا بیٹا اور ایک وزیر کا بیٹا ایک ہی امتحانی نظام، ایک جیسی نشستوں اور یکساں ماحول میں امتحان دے رہے ہیں اور کامیابی کا واحد معیار میرٹ ہے۔ یہ حقیقی مساوات اور انصاف پر مبنی نظام کی واضح مثال ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت آئندہ دنوں میں ڈویژنل، ضلعی اور تحصیل سطح پر بھی اسی طرز کا جدید اور شفاف ڈیجیٹل میکانزم متعارف کرائے گی تاکہ میرٹ ہر سطح پر نظر آئے اور عوام کا اعتماد مستقل بنیادوں پر بحال ہو انہوں نے کہا کہ اس وقت کمیشن میں ہزاروں آسامیاں طویل عرصے سے زیر التوا ہیں، جس کے باعث صوبائی ادارے شدید افرادی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پبلک سروس کمیشن کی تشکیل نو، اصلاحات اور مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی جائے گی تاکہ اسے ایک فعال، شفاف اور پاکستان کا بہترین پبلک سروس کمیشن ادارہ بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے بلوچستان میں حقیقی اور دیرپا تبدیلی لانے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور آج کا دن اسی تبدیلی کا عملی اور نمایاں مظہر ہے۔ انہوں نے کامیاب امیدواروں کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام نوجوان خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر گریڈ 14 میں بھرتی ہو رہے ہیں، جو ان کی محنت، قابلیت اور شفاف نظام پر عوامی اعتماد کا ثبوت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، محکمہ خزانہ کی پوری ٹیم اور بیولمز کی ٹیم کو اس تاریخی اور شفاف بھرتی کے عمل کو کامیاب بنانے پر خصوصی طور پر سراہا اور مبارکباد پیش کی تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کامیاب امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کیے اس موقع پر صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ کا آن لائن ٹیسٹ دینے والے امیدواروں سے ٹیلیفونک رابطہ

کامیاب امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں سے براہ راست ٹیلیفونک رابطہ کیا اور انہیں کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے گفتگو کے دوران امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا۔ کامیاب امیدواروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ آن لائن ٹیسٹ اور بھرتی کا پورا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور میرٹ پر مبنی تھا امیدواروں نے مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

نہیں آ رہا کہ انہیں بغیر کسی سفارش اور رشوت کے سرکاری نوکری ملی ہے امیدواروں نے اس شفاف نظام پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پہلی مرتبہ انہیں یہ احساس ہوا ہے کہ بلوچستان میں بھی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کا عزم ہے کہ صوبے میں سرکاری ملازمتوں کے نظام کو مکمل طور پر شفاف بنایا جائے اور سفارش و رشوت کے کلچر کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنا اور انہیں باعزت روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

وزیر اعلیٰ کا کراچی میں انسانی جانوں اور املاک کے نقصان پر افسوس

متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک، زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی کے علاقے گل پلازہ میں شاپنگ سینٹر میں آگ لگنے کے افسوسناک واقعے پر گہرے رنج و غم اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شاپنگ سینٹر میں آتشزدگی کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور بڑے پیمانے پر ہونے والے مالی نقصان نے دل کو بے حد افسردہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک المناک سانحہ ہے جس نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پوری قوم کو غمزدہ کر دیا ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے بھی دعا کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وہ شاپنگ سینٹر میں آگ لگنے کے باعث ہونے والے جانی و مالی نقصان پر متاثرہ خاندانوں، تاجروں اور تمام متعلقہ افراد کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اس دکھ کی گھڑی میں ان سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

سرفراز بگٹی کی آن لائن ٹیسٹ کے کامیاب انعقاد پر وزیر خزانہ اور ٹیم کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ کے کامیاب (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

انعقاد پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور متعلقہ ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدام صوبے میں شفاف، میرٹ پر مبنی اور ڈیجیٹل بھرتی نظام کے نفاذ کی اہم مثال ہے، جس سے نوجوانوں کا اعتماد بحال ہوگا اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آئندہ بھی تمام بھرتیاں جدید ٹیکنالوجی اور خالص میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی۔

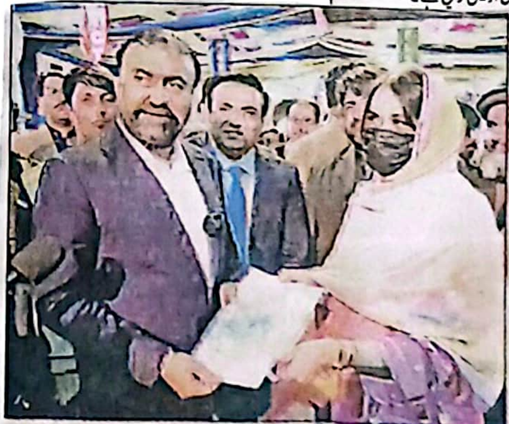

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں کیلئے آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں کو تقرری کے آرڈر دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں کیلئے آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں کو تقرری آرڈر کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | پیر 19 جنوری 2026ء بمطابق 29 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 19

عوام سے کیا وعدہ پورا ہوگیا — سرکاری نوکری فروخت ہوگی نہ سفارش چلے گی — سرفراز بگٹی

میرٹ کو یقینی بنایا جائیگا' سرکاری نوکریوں کی بھرتی کیلئے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کردیا گیا' موجودہ اقدامات کے دور رس نتائج برآمد ہونگے

تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع ایک ساتھ فراہم کرنا ہماری جامع حکمت عملی' وزیراعلیٰ کا محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سو فیصد میرٹ پر بھرتیوں کے لئے آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بلوچستان کے عوام سے کیا ایک اور وعدہ آج پورا ہورہا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری نوکریوں کی بھرتی کے لئے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کردیا گیا ہے، سرکاری نوکری بکے گی

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں کو تقرری آرڈر دینے کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانا حکومتی ترجیح' وزیراعلیٰ

پی ایف ایف کے وفد کی ملاقات' بلوچستان میں فٹ بال کی بحالی اور فروغ سے متعلق امور پر گفتگو

لاہور (این این آئی) پاکستان فٹ بال فیڈریشن کے صدر محسن گیلانی کی نمائندگی کرتے ہوئے پی ایف ایف کے وفد نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس کا مقصد بلوچستان میں فٹ بال کی بحالی اور فروغ تھا۔ پی ایف ایف کے وفد میں صدر کے مشیر ایاب احمد اور ڈائریکٹر لیگل

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

پی ایف ایف علی اکرم شامل تھے۔ ملاقات میں چیف سیکرٹری شکیل قادر، صوبائی وزیر کھیل مینا مجید اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان طاہر خان بھی شریک ہوئے۔ ملاقات میں بلوچستان بھر میں فٹ بال کی بحالی اور طویل المدتی ترقی پر تفصیلی گفتگو کی گئی جس میں کھیلوں کے انفرااسٹرکچر کی بہتری اور نوجوانوں کے لیے منظم تعلیمی و ترقیاتی پروگرام متعارف کرانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ دونوں فریقین نے بالخصوص پسماندہ علاقوں میں نوجوان ٹیلنٹ کے لئے پائیدار مواقع پیدا کرنے کی فوری ضرورت پر اتفاق کیا۔ اجلاس کا ایک اہم پہلو لیگا کے فٹ بال فار اسکولز پروگرام کے نفاذ اور فیفا اسپیریا ہب کے قیام کی تجویز تھا۔ ان اقدامات کا مقصد گراس روٹس فٹ بال کو مضبوط بنانا، نوجوانوں کی شرکت کو فروغ دینا اور جدید کوچنگ سہولیات کے ذریعے ٹیلنٹ کی نشاندہی کو بہتر بنانا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں فٹ بال اور کھیلوں کی ترقی کے لئے حکومت بلوچستان کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔

گیا۔ علی مردان ڈومکی نے تمام وفود کی باتیں نہ صرف تحمل سے سنیں بلکہ موقع پر ہی متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایات جاری کیں تاکہ عوام کے مسائل فوری طور پر حل ہوں۔ عوامی وفود نے پانی، بجلی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے اپنے مسائل پیش کیے جن پر حاجی علی مردان ڈومکی نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ہر ممکن اقدامات کریں گے تاکہ علاقے کے عوام کو ریلیف دیا جاسکے۔ اس موقع پر علاقے کے لوگوں نے کہا کہ حاجی علی مردان ڈومکی نے ہمیشہ ایک عوامی خادم کا کردار ادا کیا ہے اور بغیر کسی تفریق کے ہر شہری کے مسائل حل کرنے کی کوشش کی ہے۔

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمول الرحمن
بیاد برکت علی
چیف ایڈیٹر محمد زبیر خان
جلد 77 | پیر 19 جنوری 2026ء 29 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 139

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں کے لئے آن لائن ٹیسٹ کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں۔

سرکاری نوکری بکے گی نہ ہی سفارش چلے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

مکمل میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ہنر کے مواقع سکالرشپس اور بند تعلیمی ادارے بحال کرکے بڑھائے گئے، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع ایک ساتھ فراہم کرنا ہماری جامع حکمت عملی ہے، میر سرفراز بگٹی

میرٹ پر مبنی بھرتیوں کے یہ اقدامات صوبے کے لیے دور رس اور مثبت نتائج کے حامل ہوں گے، سرکاری نوکریوں کی بھرتی کے لیے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کر دیا گیا، محکمہ خزانہ میں سو فیصد میرٹ پر بھرتیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سو فیصد میرٹ پر بھرتیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بلوچستان کی عوام (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

سے کیا گیا ایک اور وعدہ آج پورا ہو رہا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری نوکریوں کی بھرتی کے لیے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کر دیا گیا ہے، سرکاری نوکری بکے گی اور نہ سفارش چلے گی، مکمل میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ہنر کے مواقع سکالرشپس اور بند تعلیمی ادارے بحال کر کے بڑھائے گئے، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع ایک ساتھ فراہم کرنا ہماری جامع حکمت عملی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ پر مبنی بھرتیوں کے یہ اقدامات صوبے کے لیے دور رس اور مثبت نتائج کے حامل ہوں گے

سرکاری نوکریوں کی خرید و فروخت کا خاتمہ کیا جائیگا

آج کا دن اسی وعدے کی عملی تعبیر اور تسلسل کا ایک بڑا ثبوت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی (بقیہ 13 صفحہ 2 پر)

تاریخ میں پہلی مرتبہ محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر مکمل طور پر پیپر لیس، ڈیجیٹل اور آن لائن نظام کے تحت شفاف بھرتیوں کا عمل کامیابی سے مکمل کیا گیا، جس کے تحت ایک ہی دن میں آن لائن ٹیسٹ، انٹرویوز، نتائج کا اعلان اور تقرر ناموں کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ یہ اقدام بلوچستان میں میرٹ، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی اور فیصلہ کن پیش رفت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ انہوں نے صوبائی اسمبلی میں اپنے پہلے خطاب کے دوران قوم سے یہ واضح وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں سرکاری نوکریوں کی خرید و فروخت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جائے گا، اور آج کا دن اسی وعدے کی عملی تعبیر اور تسلسل کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب صوبے میں سفارش اور رشوت کی بنیاد پر نہیں بلکہ صرف اور صرف میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بلوچستان کے عوام میں یہ امید تقریباً دم توڑ چکی تھی کہ یہاں کبھی میرٹ نافذ ہو سکے گا، لیکن آج ہم نے سب کے سامنے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر نیت مضبوط اور نظام شفاف ہو تو کرائے گی تاکہ میرٹ ہر سطح پر نظر آئے اور عوام کا اعتماد مستقل بنیادوں پر بحال ہو انہوں نے کہا کہ اس وقت کمیشن میں ہزاروں آسامیاں طویل عرصے سے زیر التواء ہیں، جس کے باعث صوبائی ادارے شدید افرادی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پبلک سروس کمیشن کی تشکیل نو، اصلاحات اور مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی جائے گی تاکہ اسے ایک فعال، شفاف اور پاکستان کا بہترین پبلک سروس کمیشن ادارہ بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے بلوچستان میں حقیقی اور دیرپا تبدیلی لانے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور آج کا دن اسی تبدیلی کا عملی اور نمایاں مظہر ہے۔ انہوں نے کامیاب امیدواروں کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام نوجوان خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر گریڈ 14 میں بھرتی ہو رہے ہیں، جو ان کی محنت، قابلیت اور شفاف نظام پر عوامی اعتماد کا ثبوت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، محکمہ خزانہ کی پوری ٹیم اور ایپلمو کی ٹیم کو اس تاریخی اور شفاف بھرتی کے عمل کو کامیاب بنانے پر خصوصی طور پر سراہا اور مبارکباد پیش کی تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کیے اس موقع پر صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ کا آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں سے رابطہ

امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ (بقیہ 15 صفحہ 2 پر)

کی آسامیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں سے براہ راست ٹیلی فونک رابطہ کیا اور انہیں کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ وزیراعلیٰ نے گفتگو کے دوران امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا۔ کامیاب امیدواروں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ آن لائن ٹیسٹ اور بھرتی کا پورا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور میرٹ پر مبنی تھا امیدواروں نے مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین نہیں آ رہا کہ انہیں بغیر کسی سفارش اور رشوت کے سرکاری نوکری ملی ہے امیدواروں نے اس شفاف نظام پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پہلی مرتبہ انہیں یہ احساس ہوا ہے کہ بلوچستان میں بھی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کا عزم ہے کہ صوبے میں سرکاری ملازمتوں کے نظام کو مکمل طور پر شفاف بنایا جائے اور سفارش و رشوت کے کلچر کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنا اور انہیں باعزت روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا گل پلازہ میں آگ لگنے کے واقعے پر دلی افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی کے علاقے گل پلازہ میں شاپنگ سینٹر میں آگ لگنے کے افسوسناک واقعے پر گہرے رنج و غم اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شاپنگ سینٹر میں آتشزدگی کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور بڑے پیمانے پر ہونے والے مالی نقصان نے دل کو بے حد افسردہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک المناک سانحہ ہے، جس نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پوری قوم کو غمزدہ کر دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 19 جنوری 2026ء بمطابق 29 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 19

سرکاری نوکری بکے گی اور نہ سفارش چلے گی وزیراعلیٰ بلوچستان

باقاعدہ شفاف نظام قائم کر دیا گیا ہے

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بلوچستان کی عوام سے کیا گیا ایک اور وعدہ آج پورا ہو رہا ہے میر سرفراز بگٹی کا محکمہ خزانہ میں سو فیصد میرٹ پر بھرتیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان

نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ہنر کے مواقع سکالرشپس اور بند تعلیمی ادارے بحال کر کے بڑھائے گئے، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع ایک ساتھ فراہم کرنا ہماری جامع حکمت عملی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سو فیصد میرٹ پر بھرتیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بلوچستان کی عوام سے کیا گیا ایک اور وعدہ آج پورا ہو رہا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری نوکریوں کی بھرتی کے لیے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کر دیا گیا ہے، سرکاری نوکری بکے گی اور نہ سفارش چلے گی، مکمل میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ہنر کے مواقع سکالرشپس اور بند تعلیمی ادارے بحال کر کے بڑھائے گئے، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع ایک ساتھ فراہم کرنا ہماری جامع حکمت عملی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ پر مبنی بھرتیوں کے یہ اقدامات صوبے کے لیے دوررس اور مثبت نتائج کے حامل ہوں گے۔

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس آج ہوگا

صوبے کے ڈویژنز میں اہم تبدیلیاں اور نئے اضلاع قائم کرنے پر غور اور اہم فیصلے کیے جائیں گے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس آج دوپہر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہوگا، صوبے کے ڈویژنز میں اہم تبدیلیاں اور نئے اضلاع قائم کرنے پر غور اور اہم فیصلے کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کابینہ کے آج ہونے والے اجلاس میں 25 نکاتی ایجنڈا زیر غور آئے گا۔ کابینہ اجلاس کے ایجنڈے کے مطابق کوئٹہ میں سریاب روڈ پر لوکل بس اڈے کی تعمیر، محکمہ مذہبی امور بلوچستان کے خاتمے، صوبے میں نئے ڈویژن اور اضلاع کے قیام، ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے، صوبے میں نویں سے بارہویں کلاس تک کے قومی نصاب کو اپنانے، صوبے کے سکولوں میں ریاضی، وزیراعلیٰ اکیڈمک ایکسی لینس پروگرام کے تحت سائنس اور انگریزی کے اساتذہ کی ایڈہاک بنیادوں پر تعیناتی، کوئٹہ میں فوڈ اسٹریٹس کے تعین، آئینی ترمیم بل 2024، میونسپل کمیٹی ڈیرہ بگٹی کے چیئرمین نوابزادہ میر چاکر خان بگٹی کو برطرف کرنے، بلوچستان سوشل پروٹیکشن اینڈ ریفارم اتھارٹی ایکٹ سمیت دیگر نکات پر غور اور اہم فیصلے کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق کابینہ اجلاس میں نصیر آباد، لورالائی، سبی ڈویژنز میں تبدیلی اور نئے اضلاع قائم کرنے کے معاملات پر اہم فیصلے متوقع ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میرٹ پر ملازمت پانے والے نوجوان کو مبارکباد دے رہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-25 | پیر 19 جنوری 2026ء بمطابق 29 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-19

RE

Bullet No

علیٰ تعلقات عا
مت بلوچستا

Pag

وزیر اعلیٰ بلوچستان سب اکاؤنٹنٹ کے آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں سے ٹیلی فونک رابطہ

امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹ کی آسامیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں سے براہ راست ٹیلی فونک رابطہ کیا اور انہیں کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے (بقیہ نمبر28 صفحہ نمبر7 پر)

گفتگو کے دوران امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا۔ کامیاب امیدواروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ آن لائن ٹیسٹ اور بھرتی کا پورا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور میرٹ پر مبنی تھا امیدواروں نے مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین نہیں آرہا کہ انہیں بغیر کسی سفارش اور رشوت کے سرکاری نوکری ملی ہے امیدواروں نے اس شفاف نظام پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پہلی مرتبہ انہیں یہ احساس ہوا ہے کہ بلوچستان میں بھی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کا عزم ہے کہ صوبے میں سرکاری ملازمتوں کے نظام کو مکمل طور پر شفاف بنایا جائے اور سفارش و رشوت کے کلچر کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنا اور انہیں باعزت روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

بلوچستان میں آن لائن ٹیسٹ کا اجراء، وزیر اعلیٰ کا اظہار اطمینان

محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی 111 آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹنگ کا انعقاد کیا گیا، آن لائن ٹیسٹ کے فوری بعد کامیاب امیدواروں کو اسی دن تقرری آرڈرز جاری کئے جائیں گے

بھرتیوں کے عمل میں سفارش یا مداخلت کی گنجائش نہیں، میرٹ کو یقینی بنایا جارہا ہے، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے نوجوانوں کو برابری کے مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیح ہے

بلوچستان میں سرکاری نوکریوں کی خرید وفروخت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جائے گا آج کا دن اسی وعدے کی عملی تعبیر اور تسلسل کا ایک بڑا ثبوت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت میرٹ کی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

بالادستی کیلئے اصلاحات پر پیش رفت کا آغاز کر دیا گیا۔ بلوچستان اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار آن لائن ٹیسٹ اور اسی روز تقرری آرڈرز کے اجرا کا عمل شروع ہو گیا، محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی 111 آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹنگ کا انعقاد کیا گیا، آن لائن ٹیسٹ کے فوری بعد کامیاب امیدواروں کو اسی دن تقرری آرڈرز جاری کئے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے مطابق بھرتیوں کے عمل میں سفارش یا مداخلت کی گنجائش نہیں، میرٹ کو یقینی بنایا جارہا ہے، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے نوجوانوں کو برابری کے مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں میرٹ پر بھرتیوں کیلئے آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ایک اور وعدہ پورا ہو رہا ہے، سرکاری نوکریوں کی بھرتی کے لیے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کر دیا گیا ہے، سرکاری نوکری بکے گی اور نہ سفارش چلے گی، مکمل میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کیلئے تعلیم اور ہنر کے مواقع سکالرشپس اور بند تعلیمی ادارے بحال کر کے بڑھائے گئے، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع ایک ساتھ فراہم کرنا ہماری جامع حکمت عملی ہے، میرٹ پر مبنی بھرتیوں کے یہ اقدامات صوبے کیلئے دور رس اور مثبت نتائج کے حامل ہوں گے۔

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر مکمل طور پر پیپر لیس، ڈیجیٹل اور آن لائن نظام کے تحت شفاف بھرتیوں کا عمل کامیابی سے مکمل کیا گیا، جس کے تحت ایک ہی دن میں آن لائن ٹیسٹ، انٹرویوز، نتائج کا اعلان اور تقرر ناموں کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ یہ اقدام بلوچستان میں میرٹ، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی اور فیصلہ کن پیش رفت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ انہوں نے صوبائی اسمبلی میں اپنے پہلے خطاب کے دوران قوم سے یہ واضح وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں سرکاری نوکریوں کی خرید و فروخت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جائے گا، اور آج کا دن اسی وعدے کی عملی تعبیر اور تسلسل کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب صوبے میں سفارش اور رشوت کی بنیاد پر نہیں بلکہ صرف اور صرف میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بلوچستان کے عوام میں یہ امید تقریباً دم توڑ چکی تھی کہ یہاں کبھی میرٹ نافذ ہو سکے گا، لیکن آج ہم نے سب کے سامنے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر نیت مضبوط اور نظام شفاف ہو تو میرٹ کو یقینی بنایا

جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا منظر دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک عام مزدور کا بیٹا، ایک استاد کا بیٹا اور ایک وزیر کا بیٹا ایک ہی امتحانی نظام، ایک جیسی نشستوں اور یکساں ماحول میں امتحان دے رہے ہیں اور کامیابی کا واحد معیار میرٹ ہے۔ یہ حقیقی مساوات اور انصاف پر مبنی نظام کی واضح مثال ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت آئندہ دنوں میں ڈویژنل، ضلعی اور تحصیل سطح پر بھی اسی طرز کا جدید اور شفاف ڈیجیٹل میکانزم متعارف کرائے گی تاکہ میرٹ ہر سطح پر نظر آئے اور عوام کا اعتماد مستقل بنیادوں پر بحال ہو انہوں نے کہا کہ اس وقت کمیشن میں ہزاروں آسامیاں طویل عرصے سے زیر التوا ہیں، جس کے باعث صوبائی ادارے شدید افرادی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پبلک سروس کمیشن کی تشکیل نو، اصلاحات اور مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی جائے گی تاکہ اسے ایک فعال، شفاف اور پاکستان کا بہترین پبلک سروس کمیشن ادارہ بنایا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے بلوچستان میں حقیقی اور دیرپا تبدیلی لانے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور آج کا دن اسی تبدیلی کا عملی اور نمایاں مظہر ہے۔ انہوں نے کامیاب امیدواروں کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام نوجوان خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر گریڈ 14 میں بھرتی ہو رہے ہیں، جو ان کی محنت، قابلیت اور شفاف نظام پر عوامی اعتماد کا ثبوت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، محکمہ خزانہ کی پوری ٹیم اور ہیومنز کی ٹیم کو اس تاریخی اور شفاف بھرتی کے عمل کو کامیاب بنانے پر خصوصی طور پر سراہا اور مبارکباد پیش کی تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کامیاب امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کیے اس موقع پر صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا سب اکاؤنٹنٹ کے آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں سے ٹیلی فونک رابطہ

امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹ کی آسامیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں سے براہ راست ٹیلی فونک رابطہ کیا اور انہیں کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے (بقیہ نمبر34 صفحہ نمبر2 پر)

گفتگو کے دوران امیدواروں سے ٹیسٹنگ کے عمل اور اس کی شفافیت سے متعلق دریافت کیا۔ کامیاب امیدواروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا کہ آن لائن ٹیسٹ اور بھرتی کا پورا عمل مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور میرٹ پر مبنی تھا امیدواروں نے مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین نہیں آرہا کہ انہیں بغیر کسی سفارش اور رشوت کے سرکاری نوکری ملی ہے امیدواروں نے اس شفاف نظام پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پہلی مرتبہ انہیں یہ احساس ہوا ہے کہ بلوچستان میں بھی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کا عزم ہے کہ صوبے میں سرکاری ملازمتوں کے نظام کو مکمل طور پر شفاف بنایا جائے اور سفارش و رشوت کے کلچر کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنا اور انہیں باعزت روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

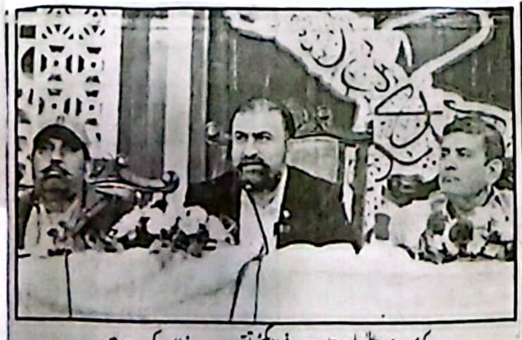

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی اسامیوں کیلئے آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں کو تقرری آرڈرز دے رہے ہیں

CamScanner

GI
RELA

نظامت اعلیٰ تعلقات عـ
حکومت بلوچستا

8

Bullet No.

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 333

پیر 19 جنوری 2026ء | 29 رجب المرجب | 1447ھ | رجسٹرڈ ایل سی پی-10

سرکاری نوکری بکے گی نہ سفارش چلے گی، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں آج وہ تبدیلی آگئی جس کا خواب برسوں سے دیکھا جا رہا تھا، مزدور، اساتذہ اور وزیر کا بیٹا ایک ہال ایک ہی کرسی پر بیٹھ کر امتحان دے رہا ہے

ڈیجیٹل ریکروٹمنٹ ٹیسٹ کو مکمل طور پر پیپر لیس بنایا گیا، نظام کے ذریعے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوگی بلکہ نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بھی بحال ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کی تاریخ میں ایک اہم اور انقلابی پیش رفت کے تحت محکمہ خزانہ کے زیر اہتمام پہلی مرتبہ سرکاری ملازمتوں کے لیے ڈیجیٹل ریکروٹمنٹ ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا، جس کا بنیادی مقصد صوبے میں برسوں سے جاری سفارش، رشوت اور اقربا پروری کے نظام کا خاتمہ کرتے ہوئے نوجوانوں کو خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار فراہم کرنا ہے۔ اس تاریخی موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خصوصی شرکت کی اور ٹیسٹ کے دوران خود امیدواروں سے فون پر براہ راست گفتگو کی۔ وزیراعلیٰ نے امیدواروں سے دریافت کیا کہ آیا انہیں نوکری کے حصول کے لیے کسی قسم کی سفارش یا رشوت کا سامنا کرنا پڑا؟ جس پر امیدواروں نے یک زبان ہو کر تصدیق کی کہ پورا عمل شفاف، منصفانہ اور مکمل طور پر میرٹ پر مبنی تھا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں آج وہ تبدیلی آگئی ہے جس کا خواب برسوں سے دیکھا جا رہا تھا۔ اب ایک مزدور، ایک استاد اور ایک وزیر کا بیٹا ایک ہی ہال میں ایک ہی کرسی پر بیٹھ کر ایک جیسا امتحان دے رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اب سرکاری نوکریاں نہ فروخت ہوں گی اور نہ ہی سفارش یا رشوت کسی کے کام آئے گی، صرف قابلیت اور محنت ہی کامیابی کی ضمانت ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ڈیجیٹل ریکروٹمنٹ ٹیسٹ کو مکمل طور پر پیپر لیس بنایا گیا ہے اور اس میں انسانی مداخلت کو ختم کرتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹرائزڈ سسٹم اور مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال کیا گیا، تاکہ نتائج فوری، شفاف اور غلطی سے پاک ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس نظام کے ذریعے نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوگی بلکہ نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بھی بحال ہوگا۔ ٹیسٹ کے کامیاب انعقاد پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ خزانہ، بیوٹمز (BUITEMS) کی تکنیکی ٹیم اور دیگر متعلقہ حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ایک ماہ کی اضافی تنخواہ بطور انعام دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹیمیں مبارکباد کی مستحق ہیں جنہوں نے شفافیت اور میرٹ کی مثال قائم کی۔ وزیراعلیٰ نے مزید اعلان کیا کہ اس ڈیجیٹل ریکروٹمنٹ سسٹم کو جلد ہی بلوچستان پبلک سروس کمیشن اور صوبے کے تمام اضلاع تک توسیع دی جائے گی، تاکہ ہر سطح پر سرکاری بھرتیوں میں شفافیت، میرٹ اور انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔ تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے میرٹ پر کامیاب ہونے والے امیدواروں میں موقع پر ہی تقرری کے لیٹرز تقسیم کیے اور اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنانا، ان کا ریاست پر اعتماد بحال کرنا اور کرپشن فری نظام قائم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر مکمل طور پر پیپر لیس، ڈیجیٹل اور آن لائن نظام کے تحت شفاف بھرتیوں کا عمل کامیابی سے مکمل کیا گیا، جس کے تحت ایک ہی دن میں آن لائن ٹیسٹ، انٹرویوز، نتائج کا اعلان اور تقرر ناموں کی تقسیم عمل میں لائی گئی۔ یہ اقدام بلوچستان میں میرٹ، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کی جانب ایک تاریخی اور فیصلہ کن پیش رفت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے کامیاب ہونے والے امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ انہوں نے صوبائی اسمبلی میں اپنے پہلے خطاب کے دوران قوم سے یہ واضح وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں سرکاری نوکریوں کی خرید و فروخت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کیا جائے گا، اور آج کا دن اسی وعدے کی عملی تعبیر اور تسلسل کا ایک بڑا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب صوبے میں سفارش اور رشوت کی بنیاد پر نہیں بلکہ صرف اور صرف میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بلوچستان کے عوام میں یہ امید تقریباً دم توڑ چکی تھی کہ یہاں کبھی میرٹ نافذ ہو سکے گا، لیکن آج ہم نے سب کے سامنے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر نیت مضبوط اور نظام شفاف ہو تو میرٹ کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا منظر دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک عام مزدور کا بیٹا، ایک استاد کا بیٹا اور ایک وزیر کا بیٹا ایک ہی امتحانی نظام، ایک جیسی نشستوں اور یکساں ماحول میں امتحان دے رہے ہیں اور کامیابی کا واحد معیار میرٹ ہے۔ یہ حقیقی مساوات اور انصاف پر مبنی نظام کی واضح مثال ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت آئندہ دنوں میں ڈویژنل، ضلعی اور تحصیل سطح پر بھی اسی طرز کا جدید اور شفاف ڈیجیٹل میکانزم متعارف کرائے گی تاکہ میرٹ ہر سطح پر نظر آئے اور عوام کا اعتماد مستقل بنیادوں پر بحال ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کمیشن میں ہزاروں آسامیاں طویل عرصے سے زیر التواء ہیں، جس کے باعث صوبائی ادارے شدید افرادی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پبلک سروس کمیشن کی تشکیل نو، اصلاحات اور مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی جائے گی تاکہ اسے ایک فعال، شفاف اور پاکستان کا بہترین پبلک سروس کمیشن ادارہ بنایا جا سکے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے بلوچستان میں حقیقی اور دیرپا تبدیلی لانے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور آج کا دن اسی تبدیلی کا عملی اور نمایاں مظہر ہے۔ انہوں نے کامیاب امیدواروں کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام نوجوان خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر گریڈ 14 میں بھرتی ہو رہے ہیں، جو ان کی محنت، قابلیت اور شفاف نظام پر عوامی اعتماد کا ثبوت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، محکمہ خزانہ کی پوری ٹیم اور بیوٹمز کی ٹیم کو اس تاریخی اور شفاف بھرتی کے عمل کو کامیاب بنانے پر خصوصی طور پر سراہا اور مبارکباد پیش کی۔ تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم کیے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، پرنسپل سیکرٹری بابر خان اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی آسامیوں کی آن لائن ٹیسٹ میں کامیاب امیدواروں کو تقرری آرڈر دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کامیاب امیدواروں کو تقرری آرڈر دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اجلاس آج ہوگا

ڈویژنز میں تبدیلیاں، نئے اضلاع قائم کرنے پر غور اور اہم فیصلے کیے جائیں گے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس آج دوپہر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہوگا، صوبے کے ڈویژنز میں اہم تبدیلیاں اور نئے اضلاع قائم کرنے پر غور اور اہم فیصلے کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کابینہ کے آج ہونے والے اجلاس میں 25 نکاتی ایجنڈا زیر غور آئے گا۔ کابینہ اجلاس کے ایجنڈے کے مطابق کوئٹہ میں سریاب روڈ پر لوکل بس اڈے کی تعمیر، محکمہ مذہبی امور بلوچستان کے خاتمے، صوبے میں نئے ڈویژن اور اضلاع کے قیام، ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے، صوبے میں نویں سے بارہویں کلاس تک کے قومی نصاب کو اپنانے، صوبے کے سکولوں میں ریاضی، وزیراعلیٰ اکیڈمک ایکسی لینس پروگرام کے تحت سائنس اور انگریزی کے اساتذہ کی ایڈہاک بنیادوں پر تعیناتی، کوئٹہ میں فوڈ اسٹریٹس کے تعین، آئینی ترمیم بل 2024، میونسپل کمیٹی ڈیرہ بگٹی کے چیئرمین نوابزادہ میر چاکر خان بگٹی کو برطرف کرنے، بلوچستان سوشل پروٹیکشن اینڈ ریفارم اتھارٹی ایکٹ سمیت دیگر نکات پر غور اور اہم فیصلے کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق کابینہ اجلاس میں نصیر آباد، لورالائی، سبی ڈویژنز میں تبدیلی اور نئے اضلاع قائم کرنے کے معاملات پر اہم فیصلے متوقع ہیں۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹرڈ نمبر ایل سی-1 — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 19 جنوری 2026ء، 29 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 19

وزیر اعلیٰ بلوچستان: سرکاری نوکریوں پر بھرتی کیلئے شفاف نظام قائم کر دیا ہے

میرٹ کی بالادستی کیلئے اصلاحات پر پیشرفت کا آغاز، بلوچستان اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار آن لائن ٹیسٹ اور اسی روز تقرری آرڈرز کے اجرا کا عمل شروع

حکومت بلوچستان کے مطابق بھرتیوں کے عمل میں سفارش یا مداخلت کی گنجائش نہیں، میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت میرٹ کی بالادستی کیلئے اصلاحات پر پیش رفت کا آغاز کر دیا گیا۔ بلوچستان اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار آن لائن ٹیسٹ اور اسی روز تقرری آرڈرز کے اجرا کا عمل شروع ہو گیا، محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی 111 آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹنگ کا انعقاد کیا گیا، آن لائن ٹیسٹ کے فوری بعد کامیاب امیدواروں کو اسی دن تقرری آرڈرز جاری کئے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان کے مطابق بھرتیوں کے عمل میں سفارش یا مداخلت کی گنجائش نہیں، میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے نوجوانوں کو برابری کے مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں میرٹ پر بھرتیوں کیلئے آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام سے کیا گیا ایک اور وعدہ پورا ہو رہا ہے، سرکاری نوکریوں کی بھرتی کے لیے شفاف اور باقاعدہ نظام قائم کر دیا گیا ہے، سرکاری نوکری بکے گی اور نہ سفارش چلے گی، مکمل میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کیلئے تعلیم اور ہنر کے مواقع سکالرشپس اور بند تعلیمی ادارے بحال کر کے بڑھائے گئے، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع ایک ساتھ فراہم کرنا ہماری جامع حکمت عملی ہے، میرٹ پر مبنی بھرتیوں کے یہ اقدامات صوبے کیلئے دوررس اور مثبت نتائج کے حامل ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. ١

Dated: 19 JAN 2026 Page No. ١٥

پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور کا دورہ بھاگ، تعمیراتی منصوبوں کا جائزہ لیا

مکمل ہونیوالی اسکیموں کا افتتاح کیا، اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، نجے کمار

بھاگ (آئی این پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور نجے کمار ڈنجوانی نے بھاگ شہر کا دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر بے شلتی ویلفیئر سوسائٹی کے صدر گیان چند منیش ساگر کمار منیش کمار لال منیش للکی چند سنتوش کمار رامک چند جسی سنگھ کور لال نند لال پنساری سردار رمیش کمار سردار سنتوش سنگھ نارائن داس چودھری رمیش کمار خیر اج کمار گیا رام و دیگر ہندو پنچایت کے رہنماؤں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ نجے کمار ڈنجوانی نے مختلف مندروں اور کمیونٹی ہالوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اقلیتی فنڈز سے مندروں کی تعمیر کمیونٹی ہالوں کی تعمیر سولر سسٹم سربت لائنس مین گیٹ سمیت دیگر منصوبوں کا جائزہ لیا گیا اور مکمل ہونے والی اسکیمات کا افتتاح کیا۔ رکن اسمبلی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ اقلیتی امور بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی ہے اور بلوچستان میں رہنے والی اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود کے لئے بھرپور اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اقلیتی آبادی کے مسائل ان کی دہلیز پر جا کر سنیں گے اور انہیں حل کرنے کی حتی الوسع کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کچھی کی تحصیل بھاگ میں اقلیتی برادری بڑی تعداد میں رہتی ہے اور یہاں پر قدیمی مندر اور قریب ہی میں تاریخی جلال خان مندر بھی موجود ہے، آج ہم نے تمام مندروں کا وزٹ کیا اور گزشتہ سال کی پی ایس ڈی پی میں دی گئی اسکیمات کا افتتاح بھی کیا۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTim

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1344 QUETTA Monday January 19, 2026 / Rajabul-Murajjab 29, 1447

Bugti expresses satisfaction over Finance dept recruitment

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti while expressing clear satisfaction over the holding of an online test for recruitment on one hundred percent merit basis in the provincial Finance Department, has said that with the grace of Allah Almighty, another promise made sincerely to the people of Balochistan is being fulfilled today.

In a statement released on the social networking website, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that a transparent and regular system has now been firmly established for the recruitment process for government jobs, affirming that government jobs will not be sold or secured through personal recommendation, and that complete merit is being ensured without exception. He said that education and skill development opportunities for the youth have been substantially increased through the restoration of scholarship programs and the reopening of closed educational institutions.

He stated that it is their comprehensive and integrated strategy to provide education, skill training, and employment opportunities together in a coordinated manner. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that these concrete measures of merit-based recruitment will have what he described as far-reaching and profoundly positive results for the future of the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 JAN 2026

Page No. 12

صوبائی مشیر اقلیتی امور کے لٹ جانے پر ایس ایچ او کو معطل کردیا گیا

نیے کمار بگٹی سے لاکھوں روپے، درجنوں موبائل اور سیکورٹی گارڈز سے سرکاری رائفل چھین جانے پر ڈی آئی جی نصیرآباد کا نوٹس

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی مشیر اقلیتی امور سے ڈاکوؤں کی لوٹ مار، فرائض میں غفلت برتنے پر ایس ایچ او کو معطل کردیا گیا۔ واقعے کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات شروع کردی گئی۔ پولیس کے مطابق نصیرآباد پولیس تھانے نوتال کی حدود قومی شاہراہ پر گزشتہ شب صوبائی مشیر اقلیتی امور اور پیپلز پارٹی کے رکن بلوچستان اسمبلی سنجے کمار بگٹی سے مسلح ڈاکو لاکھوں روپے نقدی درجنوں قیمتی موبائل اور سیکورٹی گارڈز سے سرکاری رائفل چھینے جانے کے واقعے کا ڈی آئی جی پولیس نصیرآباد نے سخت نوٹس لیتے ہوئے فرائض میں کوتاہی اور غفلت برتنے پر ایس ایچ او پولیس تھانہ نوتال انسپکٹر روشن خان کالسی کو معطل کرکے واقعے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کے احکامات جاری کردیے گئے۔

موجودہ دور میں ڈیجیٹل مہارتیں سیکھنا ضروری ہے، کمشنر سبی

ای روزگار جیسے پروگرام خواتین کو بااختیار بنانے میں کلیدی کردار ادا کررہے ہیں، خطاب

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے ای روزگار انیشیٹو کے تحت ڈویژنل پبلک سکول سبی میں جدید ڈیجیٹل کمپیوٹر لیب کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ای روزگار پروگرام کے حوالے سے ایک پروقار تقریب بھی منعقد کی گئی۔ تقریب میں مس سکینہ عبداللہ خان (سی ای او ویب آرگنائزیشن، چیئرپرسن کمک فاؤنڈیشن، ممبر ورکر ویلفیئر بورڈ)، پرنسپل ڈویژنل پبلک سکول حافظ اسد، خواتین اساتذہ اور طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ نعت رسول مقبول ﷺ بھی پیش کی گئی۔ تقریب کے آغاز میں مس سکینہ عبداللہ خان نے شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ای روزگار انیشیٹو حکومتِ پاکستان کا ایک اہم پروگرام ہے جس کا مقصد نوجوانوں بالخصوص خواتین کو فری لانسنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ویب ڈویلپمنٹ، گرافک ڈیزائننگ اور ای کامرس کے شعبوں میں مفت تربیت فراہم کرنا ہے۔ کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے کہا کہ موجودہ دور میں ڈیجیٹل مہارتیں وقت کی اہم ضرورت ہیں اور ای روزگار جیسے پروگرام خواتین کو بااختیار بنانے میں کلیدی کردار ادا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور سبی ڈویژن میں اس پروگرام کا آغاز اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ کمشنر سبی نے اعلان کیا کہ ای روزگار پروگرام کے تحت پہلی خاتون جو فری لانسنگ یا ای روزگار کے ذریعے 200 ڈالر کمائیں گی، انہیں بطور انعام ایک لیپ ٹاپ دیا جائے گا۔

بولان میڈیکل یونیورسٹی نے جرنل آف میڈیکل اینڈ الائیڈ ہیلتھ سائنسز کا اجراء کردیا

بولان یونیورسٹی علمی تحقیق کو اپنی بنیادی ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے، پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز نے بولان جرنل آف میڈیکل اینڈ الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے نام سے صوبے کی تاریخ کا پہلا میڈیکل جرنل متعارف کروادیا گیا جرنل کے منتظم پروفیسر ڈاکٹر اسلم بزدار کے مطابق جرنل کے کام کا آغاز 2017 میں جب بلوچستان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز قائم کی گئی تب سے حکومت اور یونیورسٹی اکیڈمیہ کی خواہش تھی کہ صوبے کا پہلا میڈیکل جرنل متعارف کروایا جائے، اور 2025 میں اسے متعارف کرواکر عملی شکل دی گئی، مستقبل میں جرنل کی بین الاقوامی نمائش بھی کی جائے گی۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی، وائس چانسلر بولان یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بولان یونیورسٹی علمی تحقیق کو اپنی بنیادی ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے، کیونکہ تحقیق ہی صحت کے معیار کو بہتر بنانے کی مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نہایت قلیل عرصے میں یونیورسٹی کی ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) رینکنگ میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ادارہ تعلیمی، تحقیقی اور انتظامی میدان میں مسلسل اہم کامیابیاں حاصل کررہا ہے۔ تقریب کا آغاز پروفیسر ڈاکٹر رؤف شاہ نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اسلم بزدار، مدون بولان جرنل آف میڈیکل اینڈ الائیڈ ہیلتھ سائنسز، نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ جریدہ صوبہ بلوچستان میں تحقیقی کلچر کے فروغ، نوجوان محققین کی رہنمائی اور معیاری سائنسی تحقیق کے لیے ایک موثر اور قابل اعتماد پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

نئے ڈویژنز و اضلاع کا قیام، بلوچستان کابینہ کا اجلاس آج ہوگا

چھ اضلاع، ختم کرکے دیگر میں ضم کیا جائیگا، کابینہ سے منظوری لی جائیگی

نئے ڈویژن اور اضلاع بنانے سے ایک نیا پینڈورا بکس کھل جائیگا، ذرائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، اے این این) بلوچستان میں ڈویژن اور ضلع بنانے کے لیے حکومت نے سر جوڑ لیا اور آج صوبائی کابینہ کا اجلاس طلب کرکے اس اہم مسئلے پر فیصلے کرینگے واضح رہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں انتظامی امور کو مزید بڑھانے اور اس سلسلے میں نئے ڈویژن اور اضلاع بنانے پر بھی غور کرلیا نئے ڈویژن میں۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

چمن پشین اور قلعہ عبداللہ پر مشتمل قلات ڈویژن کے نام سے سوئی ڈیرہ بگٹی اور بیکڑ کوکوہ سلیمان کے نام سے موسیٰ خیل شیرانی ژوب اور قلعہ سیف اللہ مشتمل ژوب ڈویژن اسی طرح لورالائی میں ایک بار پھر سنجاوی اور زیارت کو شامل کریں گے ساتھ میں بیلہ کے نام سے ایک نئے ڈویژن کے قیام کو عمل میں لانے پر غور کیا جارہا ہے اسی طرح کوئٹہ میں ضلع مستونگ کو شامل کیے جانے کا امکان ہے جبکہ اسی طرح بلوچستان مختلف علاقوں میں کچھ اضلاع کو ختم کرکے دوسرے اضلاع میں شامل کریں گے

کوئٹہ کے داخلی راستوں پر چیک پوسٹوں کے قیام کا کام تیز

بلیلی لک پاس اور عسکری پارک چیک پوسٹ پر کام جاری ہے، ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے اینٹری پوائنٹس پر اینٹری چیک پوسٹوں کے قیام اور کام میں تیزی لائی جارہی ہے۔ یہ اقدام بلوچستان میں امن و امان۔۔۔۔۔۔

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

کو بہتر اور کنٹرول کرنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے میں کوئٹہ شہر کے اینٹری پوائنٹس، بشمول بلیلی لک پاس اور عسکری پارک چیک پوسٹ پر کام جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 19 JAN 2.26 Page No. 13

حکومت اداروں کو فعال بنا کر عوام کو سہولیات فراہم کرے، اے این پی

شیرانی میں سرکاری خدمات ترقیاتی منصوبوں یا انتظامی امور میں کوتاہی موجود ہے تو اس کا حل ضلع کی حیثیت ختم کرنا نہیں

ضلع شیرانی زیتون اور چلغوزے کے وسیع و عریض قدرتی جنگلات کی بدولت ملک بھر میں منفرد شناخت رکھتا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے صوبائی حکومت کی جانب سے ضلع شیرانی کو ژوب میں ضم کرنے کی کوشش کو سخت الفاظ میں مسترد کرتے ہوئے اسے مضحکہ خیز اور زمینی حقائق سے لاعلمی قرار دیا گیا ہے ضلع شیرانی جو زیتون اور چلغوزے کے وسیع و عریض قدرتی جنگلات کی بدولت نہ صرف صوبے بلکہ ملک بھر میں ایک منفرد شناخت رکھتا ہے مگر مالی کیلئے انتہائی موزوں اور اہل شناخت رکھتا ہے اہل علاقے کی معاشی اور انتظامی اہمیت کے باعث ایک مکمل ضلع کی حیثیت کا مستحق ہے وہاں میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر ضلع شیرانی میں .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

سرکاری خدمات ترقیاتی منصوبوں یا انتظامی امور میں کہیں کمی کی یا کوتاہی موجود ہے تو اس کا حل ضلع کی حیثیت ختم کرنا نہیں بلکہ ان خامیوں کی اصلاح ہے صوبائی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ متعلقہ محکموں کو فعال بنایا جائے افسران اور عملے کو جواب دہ بنایا جائے اور ریاستی رٹ (رٹ آف دی گورنمنٹ) کو موثر انداز میں نافذ کیا جائے تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات میسر آسکیں عوامی نیشنل پارٹی کے مطابق ضلع کو ختم یا ضم کرنے جیسے فیصلے نہ صرف غیر ضروری ہیں بلکہ اس سے عوامی مسائل میں مزید اضافہ ہوگا کیونکہ دور دراز علاقوں کے مکین پہلے ہی بنیادی سہولیات کی کمی طویل فاصلوں اور کمزور انفراسٹرکچر جیسے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں ایسے میں ضلعی دفاتر کو کسی اور ضلع میں منتقل کرنا عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہوگا بیان کے آخر میں حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ضلع شیرانی کے تمام سرکاری دفاتر اور محکموں کو وہیں بحال اور مضبوط کرے ترقیاتی فنڈز کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے اور صحت تعلیم مواصلات اور امن وامان کے شعبوں میں فوری اور عملی اقدامات کرے تاکہ عوامی خدمت کا عمل حقیقی معنوں میں یقینی بنایا جا سکے عوامی نیشنل پارٹی نے واضح کیا ہے کہ وہ ضلع شیرانی کی ضلعی حیثیت کے تحفظ اور عوام کے جائز حقوق کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی۔

مکران ڈویژن میں اغوا برائے تاوان کاروبار کی شکل اختیار کر چکا، نیشنل پارٹی

یہ ایک سنگین انسانی و سماجی مسئلہ ہے جو اداروں اور موجودہ حکومت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے

نیشنل پارٹی نے اپنے دور اقتدار میں تمام جرائم کا خاتمہ کیا آج حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ حکومتی وزرا بھی محفوظ نہیں، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے جاری بیان کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان خصوصاً مکران ڈویژن میں اغوا برائے تاوان جرائم پیشہ افراد کیلئے ایک منافع بخش کاروبار کی شکل اختیار کر چکا ہے جو ایک سنگین انسانی و سماجی مسئلہ بن چکا ہے جو ایجنسیز اداروں اور فارم 47 کی حکومت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے صوبائی ترجمان نے کہا کہ نیشنل پارٹی جب 2013 میں اقتدار میں آئی تو بھی اغوا برائے تاوان اور امن کے سنگین مسائل موجود تھے مگر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی مخلصانہ قیادت اور ایماندارانہ کردار کی بدولت امن امان اور اغوا برائے .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

تاوان جیسے ناسور کو جڑ سے ختم کیا گیا مگر بدقسمتی سے آج عوام اور کاروباری حضرات پھر اغوا برائے تاوان اور آئے روز ڈاکوؤں کے ہاتھوں گھروں اور شاہراہوں پر دن دھاڑے لوٹے جاتے ہیں اب حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ حکومتی وزرا بھی محفوظ نہیں صوبائی ترجمان نے مزید کہا کہ نیشنل پارٹی ان حالات پر کسی صورت خاموش نہیں بیٹھے گی اور نہ ہی عوام کو جرائم پیشہ افراد کے رحم و کرم پر چھوڑے گی نیشنل پارٹی کے ان جرائم کے خاتمے کے لیے بھرپور سیاسی تحریک چلائے گی

مفادات کو ترجیح دینے سے سیاست کا جنازہ نکل چکا، مولانا شیرانی

علما و رہنمائی کی بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دیکر عوام سے اپنے آپ کو دور کرنے کی پالیسی اپنا رہے ہیں، مرکزی رہنما جے یو آئی پی

بیشتر پارٹی میں اصولوں پر اختلاف موقف اختیار کیا، اگر ہم خیر خواہ ہیں تو پھر عوامی فیصلے کرنے ہوں گے، نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما مولانا محمد خان شیرانی نے کہا ہے کہ نظریاتی سیاست ختم اور مفادات کو ترجیح دینے سے سیاست کا جنازہ نکل چکا علماء عوام کی رہنمائی کرنے کی بجائے ذاتی مفادات کو ترجیح دیکر اپنے آپ کو عوام سے دور کرنے کی پالیسی اپنا رہے ہیں اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والے وقت میں مزید سیاست بدنام اور عوام کو سیاسی جماعتوں سے اعتماد ختم ہوگا یہ بات انہوں نے نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے حکمرانوں نے تو عوام کو .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

نظر انداز کر کے ذاتی مفادات کو ترجیح دی لیکن افسوس اس بات پر ہے کہ کل تک نظریاتی سیاست کا دعویٰ کرنے والے آج وہی سیاستدان حکمرانوں کے نقش قدم پر چل کر اپنی جماعتوں میں جمہوریت کو ختم کر کے بجائے نظریاتی سیاست کو دفن کر کے مفادات کی سیاست پر آ کر اپنے آپ کو منوانے کیلئے اس طرح غلط پالیسی اپنا رہے ہیں جس سے عوام میں سیاست سے نفرت پیدا ہوگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 31

Dated: 19 JAN 2026 Page No. 14

پارٹی کا آئی ٹی پروگرام نوجوانوں کیلئے سنہری موقع ہے، مولانا ہدایت الرحمن

گوادر کے نوجوان جدید آئی ٹی اسکلز حاصل کر کے نہ صرف ملکی بلکہ عالمی سطح پر روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

الخدمت بنو قابل انٹری ٹیسٹ 25 جنوری کو گوادر میں منعقد ہوگا، حافظ نعیم الرحمان افتتاح اور خصوصی خطاب کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) بنو قابل آئی ٹی پروگرام کے حوالے سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی گوادر کے تعلیمی اداروں میں بھرپور آگاہی مہم۔ گوادر میں نوجوانوں کو جدید آئی ٹی تعلیم سے آراستہ کرنے کے مقصد کے تحت بنو قابل آئی ٹی پروگرام کے سلسلے میں امیر جماعت اسلامی بلوچستان، رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر کے علاوہ یونیورسٹی آف گوادر اور جی ڈی اے پبلک ہائیر سیکنڈری اسکول کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

طلبہ وطالبات سے تفصیلی خطاب کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اپنے خطابات میں کہا کہ بنو قابل آئی ٹی پروگرام گوادر کے نوجوانوں کے لیے ایک سنہری موقع ہے، جس کے ذریعے وہ جدید آئی ٹی اسکلز حاصل کر کے نہ صرف ملکی بلکہ عالمی سطح پر روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ گوادر میں الخدمت بنو قابل انٹری ٹیسٹ 25 جنوری کو منعقد ہوگا۔ حافظ نعیم الرحمان افتتاح اور خصوصی خطاب کریں گے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر کا ہونا ناگزیر ہے، اور آئی ٹی شعبہ نوجوانوں کو خودمختار بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے طالبات وطلبہ کو 25 جنوری کو گوادر کرکٹ اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والے بنو قابل آئی ٹی پروگرام کے انٹری ٹیسٹ میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی تلقین کی اور کہا کہ گوادر کے نوجوان اس موقع کو ضائع نہ کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پروگرام گوادر جیسے پسماندہ علاقوں کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی نے یقین دہانی کرائی کہ وہ گوادر میں تعلیم، فنی تربیت اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے ہر سطح پر اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ تعلیمی اداروں کی انتظامیہ اور طلبہ نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے بنو قابل آئی ٹی پروگرام میں بھرپور شرکت کے عزم کا اظہار کیا۔

گوداموں پر چھاپے قابل مذمت ہمیں ہڑتال پر مجبور نہ کیا جائے، عبدالرحیم کاکڑ

گوداموں و دکانوں سے لیگل سامان ضبط کر کے اسے دوسرے تاجروں کو فروخت کرنے کا سلسلہ فوراً بند کیا جائے‘ صوبائی صدر

حکومت ایسے اقدامات کا تدارک کرے بصورت دیگر مزاحمت کے ساتھ شدید احتجاج کریں گے‘ حضرت علی اچکزئی‘ سید محمد جان آغا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، سید محمد .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

جان آغا درویش، حاجی کلیم اللہ، سید نعمت آغا، حاجی رحمت اللہ، حاجی شین گل، حاجی داؤد، حاجی موسیٰ، حاجی نور محمد حاجی عبیداللہ سمیت دیگر رہنماؤں نے کسٹم اور سیکورٹی فورسز حکام کی جانب سے کوئٹہ شہر اور ملحقہ علاقوں میں تاجروں کی دکانوں اور گوداموں پر چھاپوں اور لیگل سامان لے جانے اور بعد میں سامان دوسرے تاجروں کو فروخت کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سلسلہ بند کیا جائے اگر یہ سلسلہ بند نہ کیا گیا تو تاجر برادری مزاحمت کرنے سے گریز نہیں کرے گی اور احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے جس میں شٹرڈاؤن، پہیہ جام ہڑتال بھی کی جائے گی جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو پرانے بس اڈہ میں منعقدہ احتجاجی مظاہرہ جو بعد میں احتجاجی جلسے کی شکل اختیار کر گیا کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا مقررین نے کہا کہ کوئٹہ اور بلوچستان کے تاجروں نے ہمیشہ قانون کی پاسداری کی ہے لیکن صوبائی دارالحکومت کوئٹہ، شہر اور گردونواح میں، لکپاس اور بلیلی چیک پوسٹ کے درمیان موجودہ شہر اور علاقوں میں آئے روز رات کی تاریکی میں کسٹم حکام و فورسز اہلکاروں کے ہمراہ تاجروں کی دکانوں اور گوداموں پر چھاپے مار کر ان کا لیگل سامان اٹھا کر لے جاتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 19 JAN Page No. 15

ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 2 افراد ہلاک

حب میں دستی بم پھینک دیا گیا

ڈیرہ بگٹی میں دھماکہ بارودی سرنگ نصب کرتے وقت ہوا، مرنے والے کالعدم تنظیم کے کارندے تھے، حب میں دستی بم سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

صحبت پور کے قریب پولیس نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی، نوتال روڈ پر چیف افسر اور ایک قبائلی شخصیت کو لوٹنے کی کوشش، تمبو شوری میں قبائلی شخصیت کا بیٹا زخمی

کوئٹہ/ اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/ نامہ نگاران) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جاری واقعات میں سوئی پولیس تھانے کی حدود لنجو صفاری میں بارودی سرنگ پھٹنے سے دو مبینہ کالعدم تنظیم کے کارندے ہلاک ہو گئے، سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے کارندے زیر زمین بارودی سرنگ نصب کر رہے تھے کہ اس دوران دھماکہ ہوا واقعے کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر مزید تحقیقات شروع کر دیں، حب سے موصولہ اطلاع کے مطابق ساکران آفتاب چوک کے قریب موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم افراد دستی بم پھینکنے کے بعد موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ایک اور واقعے میں صحبت پور کے قریب پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ سے ڈکیتی کی کوشش ناکام ہو گئی تاہم ڈاکو فرار ہو گئے پولیس کے مطابق صحبت پور کے قریب پولیس تھانہ شہید ملک محمد علی کی حدود گھمسی چوکی کے قریب گزشتہ شب پولیس اور ڈاکوؤں کا آمنا سامنا ہو گیا دونوں جانب سے شدید فائرنگ ہوئی تاہم کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا پولیس کے مطابق ڈکیتی کی واردات ناکام بنادی گئی جبکہ ڈاکو رات کی تاریکی میں فرار ہو گئے۔ ایک اور واقعے میں گنداواہ نوتال روڈ پر چیف افسر جمل گھمسی اور قبائلی شخصیت کو لوٹنے کی کوشش کے دوران گاڑی پر مسلح ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی تاہم دونوں معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ پولیس کے مطابق فقیر مروڈ کے مقام پر جمل گھمسی جاتے ہوئے چیف افسر گنداواہ ظہور احمد اور قبائلی شخصیت میر فتح گھمسی کو لوٹنے کے دوران ڈاکوؤں نے فائرنگ کر دی تاہم دونوں معجزانہ طور محفوظ رہے جبکہ ڈاکو فرار ہو گئے۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ تمبو کے علاقے بالان شاخ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی شخصیت کا بیٹا شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق تمبو مجھو شوری پولیس کی حدود بالان شاخ گوٹھ حاجی محمد رحیم مینگل میں مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی شخصیت میر جمیل احمد مینگل کا بیٹا میر محمد ہارون مینگل شدید زخمی ہو گیا ملزمان فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا واقعے کے بارے میں مزید تحقیقات مجھو شوری پولیس کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی: فائرنگ سے قبائلی شخصیت کا بیٹا شدید زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (اے این آئی) تمبو کے علاقے بالان شاخ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی شخصیت کا بیٹا شدید زخمی ہو گیا، پولیس کے مطابق تمبو مجھو شوری پولیس کی حدود بالان شاخ گوٹھ حاجی محمد رحیم مینگل میں مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی شخصیت میر جمیل احمد مینگل کا بیٹا میر محمد ہارون مینگل شدید زخمی ہو گیا، اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا، واقعے کے بارے مزید تحقیقات مجھو شوری پولیس کر رہی ہے۔

چیف افسر جمل گھمسی اور قبائلی شخصیت ڈاکوؤں کی فائرنگ سے معجزانہ طور پر محفوظ

ڈیرہ مراد جمالی (اے این آئی) گنداواہ نوتال روڈ پر چیف افسر جمل گھمسی اور قبائلی شخصیت کو لوٹنے کی کوشش گاڑی پر ڈاکوؤں کی فائرنگ، دونوں معجزانہ محفوظ رہے۔ پولیس کے بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

مطابق نصیر آباد پولیس تھانہ لاڑکی شریف کی حدود فقیر مروڈ کے مقام پر جمل گھمسی جاتے ہوئے چیف افسر گنداواہ ظہور احمد اور قبائلی شخصیت میر فتح گھمسی کو لوٹنے کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دونوں معجزانہ طور محفوظ رہے جبکہ اس دوران ڈاکو فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

صحبت پور: پولیس اور ڈاکوؤں میں فائرنگ کا تبادلہ

ڈیرہ مراد جمالی (اے این آئی) صحبت پور کے قریب پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ، ڈکیتی کی کوشش ناکام، پولیس بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

کے مطابق صحبت پور کے قریب پولیس تھانہ شہید ملک محمد علی کی حدود گھمسی چوکی کے قریب گزشتہ شب پولیس اور ڈاکوؤں کا آمنا سامنا ہو گیا، دونوں جانب سے شدید فائرنگ ہوئی تاہم کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا، پولیس کے مطابق ڈاکو رات کی تاریکی میں فرار ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 JAN 2026 Page No. 16

کلی دیبہ میں پانی کا شدید بحران شہری مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پر مجبور

سرکاری نلکوں میں ہفتوں پانی ناپید، گھریلو ضروریات، وضو، صفائی اور پینے کیلئے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں

ٹینکر مافیا نے پانی کی قلت سے بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے 22 سو سے 25 سو روپے فی ٹینکر خریدنا گھریلو بجٹ پر بوجھ بن چکا ہے

محکمے کو، شکایات کے باوجود کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا جا رہا، عوامی مسائل صرف تسلیوں اور وعدوں تک محدود رہے ہو گے ہیں

علاقہ مکینوں، منہاج خان، مفتی خلیل، عبدالغفار، عبدالباری اور محمود رئیسانی کا مشرق سروے ٹیم سے گفتگو

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے کلی دیبہ، مسجد ابراہیم اسٹریٹ میں پینے کے صاف پانی کا شدید بحران ایک بار پھر سنگین صورت اختیار کر گیا ہے۔ علاقے میں سرکاری سطح پر پانی کی فراہمی تقریباً معطل ہو چکی ہے، جس کے باعث شہری مہنگے داموں نجی ٹینکروں سے پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ پانی جیسی بنیادی انسانی ضرورت کی عدم دستیابی نے نہ صرف عوامی زندگی کو مفلوج کر دیا ہے بلکہ شہریوں میں شدید اضطراب، غم و غصہ اور بے چینی بھی پیدا کر دی ہے۔ اگر فوری طور پر اس بحران کا حل نہ نکالا گیا تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار علاقے کے معتبر سماجی و مذہبی رہنماؤں منہاج خان یوسفزئی، مفتی خلیل، عبدالغفار، عبدالباسط، قیمت 2200 سے لیکر 2500 تک پہنچ چکی ہے، جبکہ کئی خاندانوں کو مہینے میں دو سے تین ٹینکر خریدنے پڑتے ہیں۔ اس طرح ایک بڑی رقم صرف پانی پر خرچ ہو رہی ہے، جس سے گھریلو بجٹ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ ٹینکر مافیا نے اس بحران کو کمائی کا ذریعہ بنا لیا ہے اور انتظامیہ کی خاموشی نے انہیں مزید شہہ دے رکھی ہے۔ علاقہ مکینوں نے شکایت کی کہ واٹر سپلائی کے محکمے سے متعدد بار رابطہ کیا گیا، درخواستیں دیں، شکایات درج کروائیں، مگر ہر بار انہیں صرف تسلیاں ہی ملیں۔ کسی قسم کا عملی اقدام دیکھنے میں نہیں آیا۔ مفتی خلیل نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی منصفانہ تقسیم ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ جب لوگ رہی۔ پانی کے بحران کے باعث بچوں، بزرگوں اور خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ خواتین کو گھروں میں پانی ذخیرہ کرنے، برتن دھونے اور صفائی کے لیے غیر معمولی محنت کرنا پڑ رہی ہے، جبکہ بزرگ اور بیمار افراد کے لیے یہ صورتحال صحت کے سنگین مسائل پیدا کر رہی ہے۔ پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ عبدالغفار اور عبدالباسط نے کہا کہ گھروں میں پانی نہ ہونے کے باعث مسائل کا سامنا ہے، جبکہ کئی گھروں میں صفائی کا ناقص انتظام بچوں کی صحت پر منفی اثر ڈال رہا ہے۔ محمود رئیسانی نے کہا کہ مسئلے کا مستقل حل عارضی اقدامات سے ممکن نہیں۔ ان کے مطابق واٹر سپلائی کے نظام کی مکمل بحالی، نئی لائنوں کی تنصیب، اضافی ٹیوب ویلز کی تنصیب

عبدالباری، محمود رئیسانی، جہانزیب رئیسانی، وارث خان یوسفزئی، اجمل خان رئیسانی، بلال یوسفزئی، اسماعیل خان نے مشرق سروے ٹیم سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کلی دیبہ اور گردونواح کے علاقوں میں پانی کا بحران نیا نہیں، بلکہ یہ مسئلہ کئی برسوں سے موجود ہے، تاہم حالیہ ہفتوں میں صورتحال انتہائی تشویشناک حد تک بگڑ چکی ہے۔ سرکاری نلکوں میں کئی کئی دن پانی نہیں آتا، جس کے باعث گھریلو ضروریات، وضو، صفائی ستھرائی اور پینے کے لیے پانی کا حصول ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پانی کی قلت سے سب سے زیادہ متاثر غریب اور متوسط طبقہ ہو رہا ہے، جو مہنگے ٹینکروں کا خرچ برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتا۔ ایک ٹینکر کی وضو اور صفائی جیسے بنیادی دینی فرائض بھی صحیح طور پر ادا نہ کر سکیں تو یہ صورتحال انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ پانی کے مسئلے کو محض انتظامی مسئلہ نہ سمجھا جائے بلکہ اسے ایک انسانی اور اخلاقی بحران کے طور پر دیکھا جائے۔ منہاج خان یوسفزئی نے کہا کہ کوئٹہ جیسے صوبائی دارالحکومت میں پانی کی قلت حکومتی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ اگر دارالحکومت کے شہری ہی بنیادی سہولیات سے محروم ہوں تو صوبے کے دور دراز علاقوں کی حالت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ پانی کی لائنیں بوسیدہ ہو چکی ہیں، جگہ جگہ لیکج ہے، جس کے باعث دستیاب پانی بھی ضائع ہو رہا ہے، مگر اس جانب کوئی توجہ نہیں دی جا جیسے منصوبوں پر سنجیدگی سے عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ محض بیانات اور وعدوں سے عوام کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ علاقہ مکینوں نے صوبائی حکومت، ضلعی انتظامیہ، محکمہ واسا اور دیگر متعلقہ اداروں سے پرزور مطالبہ کیا کہ کلی دیبہ اور ملحقہ علاقوں میں پانی کے بحران کا فوری نوٹس لیا جائے، سرکاری پانی کی فراہمی بحال کی جائے، ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کی جائے اور عوام کو اس بنیادی حق سے محروم ہونے سے بچایا جائے۔ شہریوں نے خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات پر فوری توجہ نہ دی گئی تو وہ احتجاج سمیت دیگر قانونی راستے اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافہ گیس غائب

گیس اور بجلی کی کمی سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوگئے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے، جس کے باعث شہری گھروں میں محصور ہیں اور شہر کے تمام بازار ویران دکھائی دے رہے ہیں۔ شہریوں کے مطابق گیس پریشر بدستور کم ہے، جس کے باعث لوگ سردی سے بچنے کے لیے گھروں تک محدود ہیں۔ شہر کے مرکزی علاقوں بشمول لیاقت بازار، جناح روڈ، پرنس روڈ، شاہراہ، کاسی روڈ، علمدار روڈ، مین ٹاؤن، پشتون آباد، سیٹلائٹ ٹاؤن، سریاب روڈ، جان محمد روڈ، جوائنٹ روڈ، واحدت کالونی، ہزارہ ٹاؤن بلوچی۔ اسٹریٹ، کمرانی روڈ، نواں کلی، پشتونستان چوک، بلیلی لک پاس اور عسکری پارک میں بھی سردی کی شدت کے اثرات واضح ہیں۔ اہل علاقہ نے کہا کہ سردی کے اس شدید موسم میں گیس اور بجلی کی کمی نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے، خاص طور پر بچوں اور بزرگ شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری اقدامات کریں تاکہ سردی کے دوران شہریوں کو بنیادی سہولیات میسر ہوں اور بازاروں کی رونق بحال ہو سکے۔

کاسی روڈ اور ملحقہ علاقوں میں گیس پریشر میں کمی شہری پریشان

موبتی نما گیس کی فراہمی سے حادثات بڑھ رہے ہیں، گیس کمپنی نوٹس لے

کوئٹہ (اے پی پی) کاسی روڈ اور ان کے ملحقہ علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، موبتی نما گیس کی فراہمی پر شہریوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے، محمود اچکزئی، منصور احمد خان، شراف الدین و دیگر نے بتایا ہے کہ کوئٹہ میں گیس پریشر کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا، بتایا کہ کاسی روڈ کے مختلف علاقوں میں گیس پریشر کا مسئلہ سردی کی آمد کیساتھ ہی جاری ہے، اس بارے شہریوں نے بار بار حکومت بلوچستان سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ سے بذریعہ اخبار رجوع کیا لیکن مسئلہ حل نہ ہو سکا، انہوں نے بتایا کہ 12 انچ گیس پائپ لائن منصوبہ پر کروڑوں روپے خرچ ہوئی لیکن اس کے باوجود گیس پریشر وہی موم بتی نما ہے، اکثر علاقوں میں کمپریسر کے استعمال سے ہی مکمل طور پر گیس غائب ہو جاتی ہے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر شہریوں نے حکام بالا سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے،

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA

19 JAN 2026

Daily:

Bullet No. 6

17

وزیراعلیٰ بلوچستان کا کم گیس پریشر اور عدم دستیابی پر اظہار برہمی!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے گیس پریشر میں کمی اور عدم دستیابی کا اہم مسئلہ درپیش ہے جو ایک لمبا عرصہ گذر جانے کے باوجود حل نہیں ہوسکا۔اس سلسلے میں ہمیشہ دلاسے اور وعدے کئے جاتے رہے لیکن ان پر عملی طور پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا۔یہ مسئلہ سردی کے موسم میں زیادہ ہوتا ہے لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ شہر کے بعض علاقوں میں یہ مسئلہ گرمی کے موسم میں بھی درپیش رہا جو کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔جو یہ مسئلہ حل نہ کرسکی۔جس کے باعث عوام سردی کے موسم میں ایک بڑے عذاب میں مبتلا ہیں۔جب بھی سردی کا موسم شروع ہوتا ہے تو سوئی سدرن گیس کمپنی اور صارفین کے درمیان آنکھ مچولی کا کھیل شروع ہوجاتا ہے صارفین گیس پریشر میں کمی اور عدم دستیابی بارے شکایات کرتے ہیں جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام ان کو دلاسے اور تسلیاں دیتے ہیں اور اس طرح سردی کا موسم بھی ختم ہوجاتا ہے لیکن یہ مسئلہ حل نہیں ہوتا اور گیس کمپنی کے حکام اس مسئلے کو حل کرنے کی بجائے خاموشی سے اگلے سال کی سردی کا انتظار کرتے ہیں۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شدید سردی کے دوران کوئٹہ، زیارت، سوئی اور قلات میں گیس کے کم پریشر اور عدم دستیابی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو اس کٹھن موسم میں اس طرح مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔حفاظتی اقدامات کو مزید موثر سخت اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی ہو۔انہوں نے گیس حادثات پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وفاقی وزارت توانائی کی جانب سے بلوچستان کے لیے گیس کی محدود ایلوکیشن صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے جس کے باعث عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں اس سنگین صورتحال سے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کو باضابطہ طور پر خط لکھ کر آگاہ کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کم گیس پریشر اور عدم دستیابی پر اظہار برہمی اور گیس حادثات پر گہری تشویش کا اظہار عوام کے ایک اہم مسئلہ کی جانب توجہ مبذول کرنا ہے جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔جیسا کہ اوپر درج کیا جاچکا ہے کہ یہ مسئلہ ایک عرصے سے التواء کا شکار ہے اس کے حل کے لیے خاطر خواہ اور عملی اقدامات نہیں کئے جارہے جس کی وجہ سے عوام سردی کے موسم میں شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔وزیراعلیٰ نے اس سلسلے میں مذکورہ بیان دے کر عوام کی حوصلہ افزائی کی ہے۔اس طرح ان کے اس اقدام سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ وہ عوامی مسائل کے حل کے لیے نہ صرف کوشاں ہیں بلکہ ان کو حل کرنے کے لیے بروقت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دیتے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کلے حکام اس مسئلے کو سنجیدہ لیتے ہوئے اسے مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے اقدامات کریں جو کہ اس وقت بہت ہی ناگزیر ہے۔یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جس طرح اس اہم مسئلے کا نوٹس لیتے ہوئے اس پر برہمی کا اظہار کیا ہے اس مسئلے کو حل کرنے کے متعلقہ حکام کو سخت ہدایات دے کر اس پر ایک چیک اینڈ بیلنس کا نظام بھی رائج کرینگے تاکہ اس کی مانیٹرنگ ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 19 JAN 2026

Bullet No. 6 Dated: QUDRAT QUETTA Page No. 18

مضر سرگرمیوں کیخلاف کارروائیوں کو تیز کیا جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی مشترکہ زیر صدارت ریاستی وفائی کانفرنس) ہارڈننگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس (کا 21 واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً ہر 21 دن بعد ہونے والے اس اجلاس کا بنیادی مقصد پچھلی کانفرنس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کی پیشرفت کو یقینی بنانا ہے اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں اور محکموں کے علاوہ سیکورٹی فورسز) پاکستان آرمی، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈ (کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور ان مضر سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے پر زور دیا گیا شرکاء نے "ناقبل ایریاز نو اے ایریاز کنورژن" کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ صوبے کے تمام ڈویژنز میں اس حکمت عملی کی موثریت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی تاکہ ترقیاتی فوائد ہر علاقے تک پہنچ سکیں اور امن، خوشحالی کی فضا کو مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے اب ایسی ہی موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہوا جائے گا۔

بلوچستان کو درپیش امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کی حالیہ مشاورت اور واضح ہدایات ایک خوش آئند اور بروقت اقدام ہیں۔ دونوں اعلیٰ قیادت کی جانب سے مضر سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں تیز کرنے کے عزم نے اس امر کو واضح کر دیا ہے کہ ریاست بلوچستان میں بدامنی، تخریب کاری اور دہشت گردی کے حوالے سے مزید کسی نرمی کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ بلوچستان طویل عرصے سے دہشت گردی، علیحدگی پسند تشدد، سرحد پار مداخلت، اسمگلنگ اور منظم جرائم جیسے سنگین مسائل کا شکار رہا ہے۔ ان مضر سرگرمیوں کا مقصد نہ صرف صوبے کے امن کو تہہ و بالا کرنا ہے بلکہ ترقیاتی عمل، سرمایہ کاری اور عوامی فلاح کے منصوبوں کو سبوتاژ کرنا بھی ہے۔ ایسے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سیاسی قیادت اور کور کمانڈر کی عسکری قیادت کا ایک صفحے پر ہونا صوبے کے امن کے لیے طاقتور پیغام ہے۔ یہ حقیقت اب کسی سے پوشیدہ نہیں کہ دشمن قوتیں بلوچستان کو ہائبرڈ وارفیئر کا میدان بنا چکی ہیں۔ جعلی پروپیگنڈا، فرقہ وارانہ اور لسانی نفرت، نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششیں اور سرحد پار سے مالی و عسکری معاونت بدامنی کو ہوا دے رہی ہیں۔ اس تناظر میں وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر کی جانب سے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، موثر بارڈر مینجمنٹ اور دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر زور دینا ناگزیر تھا۔ تاہم کارروائیوں کی کامیابی کا انحصار صرف فورسز پر نہیں بلکہ سول انتظامیہ، پولیس، لیویز اور انٹیلی جنس اداروں کے مابین مکمل ہم آہنگی پر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ سول اداروں کو فعال، بااختیار اور جوابدہ بنائیں، جبکہ کور کمانڈر کی قیادت میں سیکیورٹی فورسز نے پہلے ہی یہ ثابت کیا ہے کہ وہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مضر سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کے ساتھ ساتھ ان کے سہولت کاروں، مالی معاونین اور سرپرست نیٹ ورکس کو بھی بے نقاب کیا جائے۔ محض ہتھیار اٹھانے والے نہیں بلکہ پس پردہ کردار ادا کرنے والوں کے خلاف بھی آہنی ہاتھوں سے نمٹنا ہوگا۔ قانون کی گرفت مضبوط ہوگی تو بدامنی کی جڑیں خود بخود کمزور پڑ جائیں گی۔ عوام کو یہ اعتماد دلانا بھی اتنا ہی اہم ہے کہ یہ کارروائیاں کسی خاص طبقے یا علاقے کے خلاف نہیں بلکہ صوبے کے امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے ہیں۔ شفافیت، بہتر گورننس اور عوامی مسائل کے حل کے بغیر پائیدار امن کا خواب پورا نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں سیاسی اقدامات اور کور کمانڈر کی نگرانی میں سیکیورٹی حکمت عملی کا امتزاج ہی بلوچستان کو عدم استحکام سے نکال سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JAN 2026 Page No. 19

میرٹ کی بالادستی: وزیراعلیٰ بلوچستان کے قابل ستائش اقدامات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے میں میرٹ کی بالادستی کے لئے اصلاحات پر اہم پیشرفت سامنے آئی ہے گزشتہ روز بلوچستان اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے بھرتی کا عمل دیکھنے میں آیا یعنی کوئی تاخیر اور تاریخ پہ تاریخ نہیں کامیاب امیدواروں کو اسی دن تقرری کے آرڈرز جاری کرنے کا اقدام ہر لحاظ سے انقلابی اور قابل ستائش اقدام ہے گزشتہ روز محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی ایک سو گیارہ آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹ کا انعقاد اسی طرز پر کیا گیا حکومت بلوچستان نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ اس عمل میں کسی بھی قسم کی سفارش یا مداخلت کی گنجائش نہیں ہے۔ میرٹ پر مبنی یہ بھرتی کا عمل جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ممکن بنایا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹنگ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کے عمل کا آغاز کرتے ہوئے اس پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے عوام سے کئے گئے ایک اور وعدے کی تکمیل ہو رہی ہے۔ اس شفاف اور باقاعدہ نظام کے ذریعے سرکاری نوکریوں کی بھرتی کو غیر جانبدار، شفاف اور مکمل میرٹ پر استوار کیا جا رہا ہے۔ اب سرکاری نوکریاں نہ تو بیچی جا سکیں گی اور نہ ہی کسی کی سفارش چلے گی۔ یہ اقدامات صوبے کے نوجوانوں کے لئے ایک نئے اور مثبت دور کا آغاز ہیں، جہاں انصاف اور میرٹ کی بنیاد پر ان کی محنت کو سراہا جائے گا نوجوانوں کو تعلیم ہنر اور روزگار کی فراہمی صوبائی حکومت کی جامع حکمت عملی کا حصہ ہے۔ بلوچستان، جو بلحاظ رقبہ تو ملک کا سب سے بڑا مگر کم آبادی والا صوبہ ہے، اپنی جغرافیائی اہمیت کے باوجود کئی دہائیوں سے معاشی، سماجی اور تعلیمی مسائل کا شکار رہا ہے۔ صوبے کا وسیع رقبہ اور قدرتی وسائل اگرچہ ترقی کے امکانات فراہم کرتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے یہاں غربت، پسماندگی اور حکومت کی عدم توجہی نے ترقی کے راستے میں رکاوٹیں ڈالی ہیں۔ بلوچستان کے عوام، خاص طور پر نوجوان، ترقی کے بے شمار مواقع سے محروم رہے ہیں۔ ایسے میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی صوبائی حکومت نے جس طرح میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنانے اور اصلاحات کے عمل کا آغاز کیا ہے، وہ نہ صرف موجودہ حکومت کی عوام دوست پالیسی کا ثبوت ہے بلکہ اس سے صوبے کی مجموعی ترقی کے امکانات میں بھی ایک نیا زاویہ پیدا ہو رہا ہے۔ محکمہ خزانہ میں آسامیوں پر آن لائن ٹیسٹنگ کے عمل کا آغاز اس بات کا غماز ہے کہ موجودہ حکومت نے نوجوانوں کے لئے نہ صرف سرکاری ملازمتوں کے دروازے کھولے ہیں، بلکہ ان دروازوں کو شفافیت اور میرٹ کے اصولوں پر استوار بھی کیا ہے۔ اس اقدام کے ذریعے حکومت نے یہ ثابت کیا کہ اب بلوچستان میں سرکاری نوکریاں کسی کے اثر و رسوخ یا سفارش کی بنیاد پر نہیں بلکہ مکمل میرٹ کی بنیاد پر دی جائیں گی۔ اس سے نہ صرف نوجوانوں کا اعتماد بحال ہوگا بلکہ اس سے صوبے کے معاشی استحکام کی راہیں بھی ہموار ہوں گی۔ ماضی میں بلوچستان میں اس حوالے سے اچھی نظیریں نہیں ملتیں یہاں میرٹ کی جگہ سفارش، رشوت اور بدعنوانی نے لے لی تھی۔ سرکاری محکموں میں ٹیسٹنگ اور بھرتیوں کے عمل میں شفافیت کا فقدان تھا جس کی وجہ سے نوجوانوں میں مایوسی اور بدگمانی پیدا ہوئی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ کئی اہل اور باصلاحیت افراد سرکاری ملازمتوں سے محروم رہے اور صوبے میں حکومتی امور میں بد انتظامی کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اب یہ صورت حال تبدیل ہو رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے صوبے کے نوجوانوں کو یقین دلایا ہے کہ اب کوئی سفارش نہیں چلے گی، نہ رشوت کا بازار گرم ہوگا اور نہ ہی کسی اثر و رسوخ کا کوئی کردار ہوگا۔ آن لائن ٹیسٹنگ کا آغاز ایک ایسے اقدام کی حیثیت رکھتا ہے جو نہ صرف موجودہ حکومت کی نیک نیتی کی عکاسی کرتا ہے، بلکہ یہ ایک جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بھی ہے جو شفافیت کو بڑھاتا ہے اور سسٹم کی کارکردگی میں بہتری لاتا ہے۔ آن لائن ٹیسٹ کے انعقاد سے نہ صرف امتحانی عمل میں تیزی آئی ہے بلکہ یہ کسی بھی قسم کی ہیرا پھیری کی گنجائش کو بھی ختم کرتا ہے۔ اس کے فوری اثرات یہ ہیں کہ کامیاب امیدواروں کو فوری طور پر تقرری کے آرڈرز جاری کئے جا رہے ہیں، جو نہ صرف عمل میں تیز رفتاری کو ظاہر کرتا ہے بلکہ اس سے امیدواروں کا اعتماد بھی بڑھتا ہے۔ یہ اقدام وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے وژن کا ایک اہم حصہ ہے جس میں انہوں نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا اور صوبے کے وسائل کا استعمال ان کے فائدے کے لئے کیا جائے گا۔ ان کی حکومت کی ایک اور بڑی کامیابی یہ ہے کہ انہوں نے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی ہے، بلکہ ان کے لئے تعلیمی اور ہنرمندی کے مواقع بھی بڑھائے ہیں۔ وزیراعلیٰ بگٹی نے اسکالرشپس کا اجرا، تعلیمی اداروں کی بحالی اور ٹیکنیکل ہنر کے کورسز کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کئے ہیں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر بلوچستان میں میرٹ کی بالادستی قائم ہو، بدعنوانی اور بدانتظامی کا خاتمہ ہو، اور حکومت کی جانب سے جاری کی جانے والی اصلاحات کو عملی طور پر نافذ کیا جائے تو صوبے کی ترقی کا سفر تیز ہو سکتا ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے بلوچستان جو مسائل درپیش ہے، ان کا حل ممکن نظر آتا ہے۔ یہاں کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، لیکن جب تک انہیں میرٹ کے مطابق مواقع نہیں ملیں گے، تب تک وہ اس ٹیلنٹ کا بھرپور استعمال نہیں کر پائیں گے۔ موجودہ حکومت نے اس خلا کو پُر کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے ہیں اور اس عمل کو شفاف بنانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا سہارا بھی لیا ہے یہ اقدامات صوبے کی معیشت اور معاشرتی ترقی کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہوں گے نہ صرف سرکاری اداروں کی اصلاحات کا باعث بنیں گے بلکہ یہ عوامی اعتماد کی بحالی میں بھی مددگار ثابت ہوں گے۔ اگر یہی اصلاحات اور اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری رہیں تو بلوچستان ایک نیا روشن دور دیکھے گا جہاں اس کے وسائل کا بھرپور فائدہ اٹھایا جائے گا بلکہ عوام کو بھی ایک بہتر، شفاف اور منصفانہ حکومت ملے گی۔ اس تناظر میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان میں کی جانے والی اصلاحات قابل تحسین ہیں۔ ان اقدامات کی بدولت بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع ملیں گے بلکہ یہ صوبے کے مجموعی سماجی و اقتصادی استحکام کے لئے بھی اہم ثابت ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 JAN 2026 Page No. 21

Skill development

The demographic landscape of Balochistan presents a profound opportunities of resources and employments but strangely its vibrant youth population is stifled by a staggering unemployment rate. While the provincial and federal governments remain the primary targets of job-seeking graduates, it is a mathematical and economic reality that the public sector cannot absorb the entirety of the workforce. This gap between aspiration and opportunity has fueled a cycle of frustration, yet the solution lies not just in job creation, but in the fundamental recalibration of the youth's capabilities. For too long, the lack of technical and vocational expertise has forced major development projects within the province to rely on human capital imported from other regions. This systemic skill deficit effectively sidelines the local population from the very projects intended to drive their prosperity. Balochistan's earth is etched with the promise of gold, copper, and precious minerals, representing a wealth that should naturally translate into local economic empowerment. However, the extraction and management of these resources require specialized technical proficiency that the current educational curriculum largely overlooks. Without a robust state-led initiative to provide high-level vocational training, the youth will remain spectators to the industrialization of their own land. The government must prioritize the establishment of technical institutes that align with the requirements of the mining and energy sectors. By transforming the youth into a skilled labor force, the province can ensure that the dividends of Reko Diq, Saindak, and other mega-projects stay within Balochistan's borders, fostering a self-sustaining economic ecosystem. Furthermore, the benefits of skill development extend far beyond the provincial frontier. In an increasingly globalized labor market, technical expertise is a mobile asset. A skilled youth is not merely a candidate for a local mining job but a potential global professional. By investing in international-standard certifications in engineering, machinery, and digital technology, the government can facilitate the migration of labor to international markets. These workers would then become a vital source of foreign remittances, providing a much-needed boost to the national exchequer while elevating the living standards of their families back home. The transition from a resource-rich province to a skill-rich province is the only viable path toward long-term stability and progress. It is time the state stops viewing the youth as a liability to be employed and starts treating them as an asset to be developed. It is hoped that provincial and federal governments would pay extra ordinary focus to impart technical education and skills development amongst youth.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 19 JAN 2026 Page No. 22

بلوچستان میں ریلوے کے چیلنجز، سیکیورٹی، سہولیات اور قومی ترقی کی ضرورت

تحریر: شیخ محمد انور

پاکستان ریلوے محض ایک سفری نظام نہیں بلکہ یہ ملک کی معاشی شہ رگ، اسٹریٹیجک نقل و حمل کا بنیادی ستون اور قومی یکجہتی کی علامت ہے۔ قیام پاکستان کے بعد سے آج تک ریلوے نے نہ صرف عوام کو ایک شہر سے دوسرے شہر جوڑنے کا فریضہ انجام دیا بلکہ دفاعی، تجارتی اور انتظامی سطح پر بھی ریاستِ پاکستان کو سہارا دیا۔ تاہم گزشتہ چند دہائیوں میں بالخصوص بلوچستان جیسے حساس اور دور دراز صوبے میں ریلوے نظام کو شدید چیلنجز کا سامنا رہا ہے، جن میں سب سے اہم مسئلہ سیکیورٹی، پٹرولنگ اور بنیادی سہولیات کی کمی ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جہاں ریلوے لائنیں طویل فاصلے، دشوار گزار علاقوں اور حساس سیکیورٹی زونز سے گزرتی ہیں۔ ایسے میں ریلوے ٹریک، ٹرینوں اور مسافروں کی حفاظت ایک غیر معمولی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ بدقسمتی سے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان ریلوے کے اندر وہ شعبہ، جو کبھی ریلوے لائن اور ٹریک کی حفاظت پر مامور تھا، یعنی پٹرولرز کا شعبہ، بتدریج ختم کر دیا گیا۔ یہی فیصلہ آج قومی سلامتی، عوامی تحفظ اور ریلوے آپریشنز کے لیے ایک سنجیدہ سوال بن چکا ہے۔ اگر گزشتہ چند برسوں کے حالات کا جائزہ لیا جائے رپورٹس سے واضح ہوتا ہے کہ بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر بارہا حملے ہو چکے ہیں۔ یہ حملے صرف ایک ٹرین پر نہیں بلکہ ریاستی رٹ، عوامی اعتماد اور قومی انفراسٹرکچر پر حملے کے مترادف ہیں۔ ٹریک کو نقصان پہنچانا، دھماکے، فائرنگ اور ٹرینوں کو روکنا ایسے واقعات ہیں جنہوں نے مسافروں میں خوف اور عدم تحفظ کو جنم دیا ہے ماضی میں پاکستان ریلوے کے پاس پٹرولرز ہوتے تھے جو روزانہ کی بنیاد پر ریلوے لائن، پلوں، سرنگوں اور حساس مقامات کی نگرانی کرتے تھے۔ یہ افراد ٹریک پر پیدل یا مخصوص ذرائع سے گشت کرتے، کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا نقصان کی فوری اطلاع دیتے اور یوں بڑے سانحات کو روکنے میں کردار ادا کرتے تھے۔ پٹرولرز کا نظام دراصل ریلوے کی فرنٹ لائن ڈیفنس تھا۔ یہ لوگ نہ صرف ٹریک کی تکنیکی حالت پر نظر رکھتے تھے بلکہ مسافروں، ٹرین عملے اور قریبی آبادی کے لیے بھی حفاظتی ڈھال کا کردار ادا کرتے تھے۔ بلوچستان جیسے علاقوں میں جہاں فاصلے طویل اور رسائی محدود ہے، پٹرولرز کی موجودگی کئی حادثات اور تخریبی کارروائیوں کو روک سکتی ہے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ پٹرولرز کے شعبے کو ختم کرنے کے بعد ریلوے لائنیں عملی طور پر غیر محفوظ ہو گئیں۔ آج نہ تو ٹریک کی روزانہ نگرانی ہوتی ہے اور نہ ہی کسی مشتبہ سرگرمی کی بروقت اطلاع کا مؤثر نظام موجود ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ تخریب کار عناصر کو کھلی چھوٹ مل گئی اور جعفر ایکسپریس جیسے واقعات بار بار رونما ہوئے۔ اس تناظر میں پاکستان ریلوے کے معزز وزیر جناب حنیف عباسی صاحب اور چیف ایگزیکٹو، سینئر جنرل مینیجر عامر علی بلوچ صاحب سے یہ پرزور درخواست کی جاتی ہے کہ بلوچستان کے حساس ترین علاقوں میں پٹرولرز کے شعبے کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ کم از کم پانچ سو پٹرولرز کی بھرتی ایک عملی اور ناگزیر قدم ہے، جو نہ صرف ریلوے سیکیورٹی کو بہتر بنائے گا بلکہ مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی فراہم کرے گا۔ یہ پٹرولرز مقامی سطح پر بھرتی کیے جائیں۔ بلوچستان میں ریلوے کا ایک اور اہم مسئلہ ٹرین سروسز کا غیر مستقل ہونا ہے۔ بولان ٹرین اور اکبر بگٹی ٹرین بلوچستان کی پہچان ہوا کرتی تھی میں پرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ ان کو روزانہ کی بنیاد پر دوبارہ چلایا جائے تاکہ ٹرین آپریشن کو مستقل رکھا جا سکے یہ صوبے کو دور دراز علاقوں کو مرکزی دھارے سے جوڑنے کا ذریعہ بھی ہیں۔ ان ٹرینوں کا بند ہونا عوامی مشکلات میں اضافہ کرتا ہے۔ اس سے نہ صرف عوام کا ریلوے پر اعتماد بحال ہوگا بلکہ تجارتی سرگرمیوں، تعلیمی سفر اور مریضوں کی نقل و حرکت میں بھی آسانی پیدا ہوگی۔ ریلوے کی باقاعدہ سروس دراصل ریاست کی موجودگی اور ذمہ داری کا عملی اظہار ہوتی ہے، جو بلوچستان جیسے حساس صوبے میں نہایت اہم ہے۔ کوئٹہ ریلوے اسٹیشن بلوچستان بھر میں ریلوے کی شناخت سمجھا جاتا ہے، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ اسٹیشن بنیادی عوامی سہولیات سے محروم ہے۔ پانی کی شدید قلت، بیت الخلا میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی اور صفائی کی ناقص صورتحال مسافروں کے لیے اذیت کا سبب بن رہی ہے۔ یہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی وقار اور بنیادی حقوق سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ روزانہ سینکڑوں مسافر، بزرگ، خواتین اور بچے اس اسٹیشن سے گزرتے ہیں۔ ایسے میں صاف پانی اور بنیادی صفائی کی سہولت فراہم نہ کرنا انتظامی غفلت کی واضح مثال ہے۔ مطالبہ ہے کہ کوئٹہ ریلوے اسٹیشن میں فوری طور پر پانی کی فراہمی، بیت الخلا کی مرمت، صفائی کے انتظامات اور مسافروں کے لیے بنیادی سہولیات کا ازسرنو جائزہ لیا جائے۔ یہ اقدامات زیادہ وسائل نہیں بلکہ سنجیدہ نیت اور انتظامی توجہ کے متقاضی ہیں۔ آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بلوچستان میں پاکستان ریلوے کے مسائل محض انتظامی نہیں بلکہ قومی اہمیت کے حامل ہیں۔ پٹرولرز کی بحالی، پانچ سو نئی بھرتیاں، شیڈوں۔ کیرج سٹاف۔ ٹریک سٹاف۔ یارڈ سٹاف۔ انجینئرنگ سٹاف میں شدید کمی۔ اکبر بگٹی کی بحالی۔ بولان ٹرین کی روزانہ سروس، اور کوئٹہ ریلوے اسٹیشن کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ایسے مطالبات ہیں جو کسی ایک طبقے نہیں بلکہ پورے صوبے اور ملک کے مفاد میں ہیں۔ ریلوے کے ریٹائرڈ ملازمین کو واجبات کی ادائیگی یقینی بنائی جائے، ملازمین کے تین سال سے بند جی اے، جی پی ایف، اور تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے، شدید سردی میں اسٹیشنوں پر کوئلہ اور ڈی ایس آفس، ریلوے اسٹیشن، اور ریلوے ہسپتال میں گیس کی بندش کا نوٹس لیا جائے اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو نہ صرف ریلوے بلکہ عوام کا اعتماد بھی مزید کمزور ہوگا، جس کا نقصان پورے ملک کو اٹھانا پڑے گا۔ یہ وقت ہے کہ پاکستان ریلوے کو دوبارہ اس کے اصل مقام پر لایا جائے، خاص طور پر بلوچستان جیسے حساس اور اہم صوبے میں، تاکہ ریلوے واقعی قومی یکجہتی، سلامتی اور ترقی کا ذریعہ بن سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JAN 2026 Page No. 23

بلوچستان کی کم عمر دلہنیں

تحریر۔ نصیر عبداللہ

میں بارہ سال کی تھی جب مجھے اسکول سے نکال کر زبردستی میری شادی کر دی گئی، بسمہ بلوچ کہتی ہیں" کسی نے میری مرضی نہیں پوچھی کسی نے اسے جرم نہیں کہا، اس لمحے تک بسمہ کی زندگی ایک گرد آلود کلاس روم، ادھورا ہوم ورک اور ایک خاموش خواب کے گرد گھومتی تھی ایک دن ٹیچر بننے کا خواب، ایک صبح، بغیر کسی وارننگ یا وضاحت کے، اسے بتایا گیا کہ وہ اب دوبارہ اسکول نہیں جائے گی چند ہی ہفتوں میں اس کا اسکول بیگ دلہن کے زیورات سے بدل دیا گیا، اور اس کی شادی ایک ایسے شخص سے کر دی گئی جو عمر میں اس سے دگنا سے بھی زیادہ تھا بلوچستان میں بچپن ہمیشہ عمر کے ساتھ ختم نہیں ہوتا بعض اوقات یہ دوسروں کے ایک فیصلے سے ختم ہو جاتا ہے ایک غیر قانونی فیصلہ جو خاموشی سے ہوتا ہے، جس پر شاذ و نادر ہی سوال اٹھایا جاتا ہے، اور تقریباً کبھی سزا نہیں دی جاتی۔ خوف سے جنمی خاموشی، جب بسمہ کے کیس پر رپورٹنگ شروع ہوئی تو وہ بولنے کے لیے تیار نہیں تھی اس کی زندگی پر خوف حاوی تھا والدین کا خوف، قبائلی عمائدین کا خوف، اور سماجی نتائج کا خوف، ایک ایسے خطے میں جہاں روایت کو چیلنج کرنے کی قیمت جان سے بھی ادا کرنی پڑ سکتی ہے کئی مہینوں بعد جا کر اس نے خاموشی توڑنے کا فیصلہ کیا اس کی کہانی بلوچستان کے ایک وسیع تر المیے کی عکاس ہے، جہاں کم عمری اور جبری شادیاں خاص طور پر دور دراز اور قبائلی اضلاع میں گہری جڑیں رکھی ہوئی ہیں۔

پہلی آواز جو خاموشی توڑتی ہے۔ کرن اسلم ضلع آواران سے تعلق رکھنے والی خواتین کے حقوق کی کارکن، صوبے بھر میں کم عمری اور جبری شادیوں کے خلاف کام کر رہی ہیں جامعہ کراچی سے انٹرنیشنل ریلیشنز میں ماسٹرز کی ڈگری رکھنے والی کرن نے بلوچستان کے انتہائی دشوار گزار علاقوں میں کیسز کو دستاویزی شکل دی ہے" ضلعے میں جبری شادیوں کے کیسز کی تعداد تشویشناک ہے،" وہ کہتی ہیں" نوندارہ، جو آواران شہر سے صرف تیس منٹ کی مسافت پر ہے، وہاں کم عمری کی شادی عام ہے لیکن چائلڈ میرج ایکٹ کے تحت ایک بھی کیس درج نہیں ہوا نہ این جی اوز نے اور نہ ہی حکومت نے وہاں کبھی کوئی آگاہی مہم چلائی ہے۔" کرن کے مطابق قبائلی دباؤ، جرگہ فیصلے، غربت اور خوف تحریری قانون سے زیادہ طاقتور ہیں لڑکیوں کی پرورش تعلیم کے بجائے شادی کی توقع کے ساتھ کی جاتی ہے، اور مزاحمت کا انجام اکثر سماجی بائیکاٹ یا تشدد ہوتا ہے۔ جب "غیرت" قانون پر حاوی ہو جائے، 2024 میں آواران کے علاقے لباچ سے تعلق رکھنے والی ایک نوجوان خاتون، ماہین بلوچ، کو اپنے چچا نے اپنی پسند سے شادی کرنے پر قتل کر دیا مقامی سطح پر اس قتل کو "غیرت" کے نام پر جائز ٹھہرایا گیا، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ خواتین کی زندگیوں اور فیصلوں پر کنٹرول اب بھی قبائلی اقتدار میں گہرائی سے پیوست ہے ایسے واقعات خوف کے اس ماحول کو مزید مضبوط کرتے ہیں جو لڑکیوں اور خاندانوں کو کم عمری یا جبری شادی کی رپورٹنگ سے روکتا ہے۔ وہ اعداد و شمار جو کبھی سامنے نہیں آتے۔

سرکاری اعداد و شمار کہانی کا صرف ایک حصہ بیان کرتے ہیں ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے مطابق 2024 میں ملک بھر میں کم عمری کی شادی کے 18 کیسز رپورٹ ہوئے لیکن بلوچستان سے ایک بھی کیس سرکاری طور پر درج نہیں ہوا زیادہ تر رپورٹ شدہ کیسز پنجاب سے تھے، جہاں اسی سال خواتین کے لیے تشدد کے خلاف مراکز قائم کیے گئے اس کے برعکس، سول سوسائٹی اور کارکنوں کی مسلسل رپورٹس کے باوجود بلوچستان میں کم عمری کی شادی کے خلاف کوئی بڑی سرکاری مہم نظر نہیں آتی HRCP کے رکن عبداللہ بلوچ کے ہمراہ، اس رپورٹر نے حب چوکی صدر تھانے کے ریکارڈ کا جائزہ لیا۔ 2024 سے 2025 کے درمیان کم عمری کی شادی کا کوئی کیس درج نہیں تھا۔ دیگر اضلاع میں بھی یہی صورتحال سامنے آئی ماہرین کے مطابق پیدائش کے اندراج کی کمی، بدلے کے خوف، اور کمزور ادارہ جاتی موجودگی اصل مسئلے کی سنگینی کو چھپا دیتی ہے بلوچستان سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اعتراف کیا" کم عمری کی شادی غیر قانونی ہے، لیکن قبائلی دباؤ، رپورٹنگ کی کمی اور کمزور اداروں کے باعث دور دراز علاقوں میں اس پر عملدرآمد انتہائی مشکل ہے۔" کاغذوں تک محدود قوانین۔ کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے وکیل اور نیشنل کمیشن آن دی رائٹس آف دی چائلڈ (NCRC) کے رکن، ایڈووکیٹ عبدالحئی، کے مطابق اصل ناکامی عملدرآمد کی ہے" حکومت کو کم عمری کی شادی کے کیسز میں فریق ہونا چاہیے، لیکن اکثر ایسا نہیں ہوتا۔ کم عمری کی شادی براہ راست ریاست کی رٹ کو چیلنج کرتی ہے۔" انہوں نے کہا پاکستانی قانون کے تحت 18 سال سے کم عمر میں شادی ممنوع ہے، جس کی سزا قید اور جرمانہ ہے تاہم آواران، کوہلو اور جھل مگسی جیسے قبائلی علاقوں میں متوازی جرگہ نظام اب بھی ریاستی قانون پر غالب ہے اگرچہ بلوچستان اسمبلی نے سخت سزاؤں کے ساتھ ایک نیا چائلڈ میرج بل منظور کیا ہے، لیکن تا حال اس پر عملدرآمد نہیں ہو سکا۔

زندگی بھر ساتھ رہنے والے طبی خطرات۔ کم عمری کی شادی کے نتائج صرف تعلیم کے خاتمے تک محدود نہیں رہتے آواران کے دیہی علاقوں میں خدمات انجام دینے والی سینئر گائناکولوجسٹ ڈاکٹر صبا مبارک کے مطابق کم عمری میں شادی لڑکیوں کو سنگین تولیدی مسائل سے دوچار کرتی ہے، جن میں کم عمری کا حمل، خون کی کمی اور طویل مدتی پیچیدگیاں شامل ہیں۔ بسمہ اب بریسٹ کینسر کا شکار ہے۔ کراچی کے برہانی اسپتال کی آنکولوجسٹ ڈاکٹر نجمہ وضاحت کرتی ہیں" کم عمری کی شادی براہ راست بریسٹ کینسر کی وجہ نہیں بنتی، لیکن یہ خطرات کو بڑھا دیتی ہے کم عمری کا حمل، غذائی کمی، اسکریننگ کی عدم دستیابی اور علاج تک محدود رسائی طویل المدتی صحت کے مسائل کو جنم دیتی ہے۔" نفسیاتی زخم اور کھوئی ہوئی شناخت۔ ماہرین نفسیات خبردار کرتے ہیں کہ نقصان صرف جسمانی نہیں ہوتا" کم عمری میں زبردستی شادی کرنے والی لڑکیاں اکثر ڈپریشن، اینزائٹی، ٹراما اور شناخت کے بحران کا شکار ہو جاتی ہیں،" کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ ڈاکٹر سنگیت کہتے ہیں" یہ نفسیاتی زخم زندگی بھر ساتھ رہ سکتے ہیں۔" سیو دی چلڈرن کی 2024 کی ایک سروے رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں تقریباً دو تہائی شادیاں 18 سال سے پہلے ہوئیں، جن میں سے لگ بھگ 40 فیصد 16 سال سے کم عمر میں تھیں۔ ہر چار میں سے ایک لڑکی نے 16 سال سے پہلے بچے کو جنم دیا، جبکہ 60 فیصد نے 18 سال سے پہلے ماں بننے کا تجربہ کیا۔

ایک بحران جو بے لگام جاری ہے۔ بی ایس او پجار کے سابق چیئرمین، ایڈووکیٹ عبدالواحد رحیم، کے مطابق مسئلہ قانون کی عدم موجودگی نہیں بلکہ اس پر عمل نہ ہونا ہے" بلوچستان میں اصل مسئلہ کمزور رپورٹنگ، حکومتی پراسیکیوشن کی عدم موجودگی اور غیر رسمی نظاموں کی بالادستی ہے۔" انہوں نے کہا بسمہ کی کہانی کوئی استثنا نہیں۔ بلوچستان بھر میں بچپن روایت کے نام پر خاموشی سے قربان کیا جا رہا ہے، جبکہ ریاست بڑی حد تک غیر حاضر ہے" کم عمری اور جبری شادیاں کوئی روایت نہیں جسے تحفظ دیا جائے، یہ ناانصافیاں ہیں جو بچپن چھین لیتی ہیں، خواب خاموش کر دیتی ہیں اور لڑکیوں کو ان کے بنیادی انسانی حقوق سے محروم کر دیتی ہیں جب کسی بچے کو زبردستی شادی پر مجبور کیا جاتا ہے تو اس کی تعلیم ختم ہو جاتی ہے، اس کے انتخاب چھن جاتے ہیں، اور اس کا بچپن اس سے چھین لیا جاتا ہے بلوچستان میں کم عمری اور جبری شادیاں اس لیے جاری ہیں کہ وہ درست ہیں نہیں، بلکہ اس لیے کہ خاموشی انہیں زندہ رکھتی ہے۔" یہ کہنا ہے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی سماجی کارکن ماہنور شاہ بلوچ کا، جب تک قوانین کاغذوں سے نکل کر عملی تحفظ فراہم نہیں کرتے، کم عمری کی شادی مستقبل کو شروع ہونے سے پہلے ہی مٹاتی رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JAN 2026 Page No. 24

کیا امریکہ ایران کے حصے بخرے کر سکتا ہے؟

افکار پریشان

انور ساجدی

اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی خواہش ہے مقصد ہے یا پلان ہے کہ ایران کے حصے بخرے ہو جائیں اور جب تک یہ ملک کم از کم پانچ حصوں میں تقسیم نہیں ہوگا اسرائیل کا وجود خطرے میں رہے گا۔ اسرائیل چاہتا ہے کہ ایران سابق فارس رہ جائے اور 1921ء کی پوزیشن پر لوٹ جائے یعنی آذربائیجان، خوزستان، کردستان اور بلوچستان اس سے الگ ہو جائیں۔ 1921 کو جب رضا خان ایران کے بادشاہ بنے تھے تو ملک کا نام فارس تھا اور آج کے کئی علاقے اس کا حصہ نہیں تھے لیکن چند دہائیوں کے بعد وقت کے سپر پاور برطانیہ، روس اور امریکہ نے جغرافیائی تبدیلی لا کر فارس کو توسیع دی جس کے بعد اس کا نام ایران رکھ دیا گیا یعنی آریائی نسل کا ملک اس حقیقت کے باوجود کہ سابق شاہ ایران محمد رضا کے دادا ایک سپاہی تھے انہوں نے اپنے نام کے ساتھ شہنشاہ ایران یعنی شاہوں کا شاہ رکھ دیا اور ڈھائی ہزار سالہ جشن بھی منایا اگر وہ چاہتے تو اپنے آپ کو زرتشت سے جوڑ کر چار ہزار سالہ جشن بھی منا سکتے تھے۔

بہرحال یہ دنیا کا اصول ہے کہ جب بڑے بڑے طوفان سونامی تباہ کن زلزلے اور انسانوں کے ہاتھوں عظیم غلطیاں ہو جاتی ہیں تو اس کے غیر معمولی نتائج برآمد ہوتے ہیں حتیٰ کہ نئی تاریخ رقم ہو جاتی ہے اور جغرافیہ تبدیل ہو جاتے ہیں دنیا کا موجودہ نقشہ گزشتہ صدی میں دو بار تبدیل ہوا پہلی جنگ عظیم کے بعد سلطنت عثمانیہ کا خاتمہ ہوا اور دنیا کے ایک تہائی ملک آزاد ہوئے دوسری جنگ عظیم کے بعد کئی ممالک جرمنی کے تسلط سے آزاد ہو گئے۔ 1950 اور 1960 کی دہائی میں ایشیا اور افریقہ کے بے شمار ملک یورپی طاقتوں کے تسلط سے آزاد ہو گئے گزشتہ صدی کے آخری سالوں میں مشرقی یورپ کا سب سے طاقتور ملک یوگوسلاویہ ٹوٹا جس کے نتیجے میں کروشیا، بوسنیا، مقدونیہ اور دیگر ریاستیں آزاد ہو گئیں۔ اسی وقت سوویت یونین تحلیل ہوا تو وسط ایشیائی ریاستیں آزاد ہو گئیں یعنی شکست و ریخت اور جغرافیائی تقرر و تبدیل کا عمل جاری رہتا ہے۔

عہد حاضر کی واحد سپر پاور امریکہ ہے اس نے بلقان کو تو سرمایئی فاشزم سے چھٹکارا دلا دیا لیکن اس کے علاوہ وہ نئے ملک بنانے کے حق میں نہیں ہے۔ اگر امریکہ چاہتا تو صدام حسین کو شکست دینے کے بعد عراق کے ٹکڑے کر سکتا تھا اور افغانستان میں طالبان رجیم کو ہٹانے کے بعد وہ افغانستان کے حصے بخرے بھی کر سکتا تھا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ اسی طرح وہ چاہتا تو شام کے صدر بشار الاسد کے فرار کے بعد شام کو تین حصوں میں بانٹ سکتا تھا لیکن اس نے اس سے گریز کیا ان حقائق کی روشنی میں یہ ممکن نہیں کہ امریکہ اسرائیل کے کہنے پر ایران کو کئی ٹکڑوں میں تقسیم کر دے۔ 1928 میں مغربی بلوچستان کے بعد پورا سمندر اس کے ہاتھ لگ گیا جس نے اسے بے حد جغرافیائی اہمیت بخشی۔ آج امریکہ اور یورپی ممالک خوفزدہ ہیں کہ کہیں ایران آبنائے ہرمز کو بند نہ کر دے جہاں سے تیل کی 80 فیصد تجارت ہوتی ہے۔ 1928ء میں نہ صرف یہ آبنائے ہرمز بلکہ بندر عباس تک کا علاقہ بلوچستان کا حصہ تھا اگرچہ کئی علاقوں کو جوڑ کر ایران کی تشکیل کی گئی ہے لیکن وہ بہت بڑا ملک ہے پورے خلیج پر اس کے اثرات قائم ہیں اور بحر کیسپئن پر بھی اس کا کنٹرول ہے اگر امریکہ نے جامع منصوبہ بندی اور صحیح حکمت عملی کے بغیر ایران پر حملہ کر دیا تو پورے خلیج کی بساط الٹ سکتی ہے۔ نہ صرف تیل کی گزرگاہ بند ہو جائے گی بلکہ بحرین قطر اور کویت جیسے چھوٹے ممالک ایرانی قہر کا نشانہ بن جائیں گے اور ان کی ساری معاشی ترقی ریت کے گھروندے ثابت ہوں گے ایران نے پیشگی اعلان کر دیا ہے کہ اگر خلیجی امریکی اڈوں سے اس پر حملہ ہوا تو وہ ان ممالک کو نشانہ بنائے گا۔ جیسے کہ گزشتہ جنگ میں اس نے قطر میں واقع امریکی اڈے کو نشانہ بنایا تھا ایران کی ایک بڑی طاقت اس کے پراکسی ہیں جو لبنان اور یمن میں موجود ہیں ان دھمکیوں سے ڈر کر سعودی عرب قطر اور بحرین نے صدر ٹرمپ پر دباؤ ڈالا کہ وہ ایران پر حملے سے گریز کریں۔

اسرائیلی میڈیا کے مطابق آخری لمحات میں اسرائیل بھی ڈر گیا اور اس نے بھی صدر ٹرمپ سے کہا کہ وہ فی الحال ایران پر حملے کا ارادہ ترک کر دیں ایران کے گزشتہ حملے نے اسرائیل کو اچھا خاصا سبق سکھایا تھا۔ سنا ہے کہ اس مرتبہ اس نے زیادہ تیاری کر لی ہے اور وہ مسلسل میزائل بنانے میں مصروف ہے اگر وہ دو ہزار میزائل اسرائیل پر داغے تو اس کی اینٹ سے اینٹ بج جائے گی۔ اسی طرح تمام خلیجی ممالک اس کے میزائلوں کی زد میں آ جائیں گے اس خوف سے امریکہ فی الحال پسپا ہوا ہے اب اس کا پلان یہ ہو سکتا ہے کہ وہ وینزویلا جیسا آپریشن کر کے روحانی پیشوا آیت اللہ خامنائی کو اسامہ بن لادن کی طرح قتل کرے اور لاش سمندر میں پھینک دے جس کے ذریعے ''رجیم چینج'' ممکن ہو سکے گی۔ اگرچہ یہ آپریشن رسکی اور پرخطر ہوگا لیکن امریکہ کے پاس یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ آپریشن سے پہلے خوفناک سائبر اٹیک کر کے ایران کو جام کر دے تاکہ وہ جوابی کارروائی نہ کر سکے یا اپنے دفاع کے قابل نہ رہے۔ چنانچہ مستقبل قریب کا منظرنامہ زیادہ واضح نہیں ہے لیکن امریکہ بھرپور کوشش کر رہا ہے کہ ایران کی دوسرے درجے کی قیادت کو اپنے ساتھ ملائے تاکہ ملا صاحبان کی حکومت کا خاتمہ ہو سکے۔ اگر خلیجی ممالک نے اپنے اڈے استعمال کرنے سے منع کر دیا تو بحر ہند میں واقع ڈیگو گارشیا کے بحری مستقر سے وہ ایران پر حملے کر سکتا ہے اور اپنے مقاصد حاصل کر سکتا ہے۔ یہ جو صدر ٹرمپ کابل کے بگرام ایئربیس کی واپسی پر زور دے رہے ہیں وہ اسی وجہ سے ہے کہ وہاں سے ایران پر حملے آسان ہوتے وہ یہ اڈہ طالبان سے واپس مانگ رہا ہے لیکن طالبان کبھی یہ اڈہ دوبارہ امریکہ کے حوالے نہیں کریں گے۔

جہاں تک اسرائیل کے خوف کا تعلق ہے تو وہ اس حوالے سے بجا ہے کہ جب تک ایران متحد رہے گا اسرائیل کا وجود خطرے میں رہے گا اسی لئے وہ اس کے حصے بخرے کرنے کے حق میں ہے وہ جلد یا بدیر اس پلان پر عمل درآمد کروانے کی کوشش کرے گا۔ اول تو ایران کا ٹوٹنا ممکن نہیں ہے اگر ممکن ہوا تو امریکہ کے وارے نیارے ہو جائیں گے وہ ایران کے زیر قبضہ بلوچستان میں بیٹھ کر پورے خلیجی خطے کو کنٹرول کر سکے گا اور بحر ہند پر اپنی بالادستی قائم کر سکے گا اگر کبھی ساؤتھ چائنا سی یا تائیوان کے مسئلے پر دونوں ممالک کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو امریکہ کو محفوظ پناہ گاہ مل جائے گی وہ اس علاقے میں بیٹھ کر چین کو تیل کی فراہمی اور ریئر ارتھ منرل تک رسائی آسانی کے ساتھ روک سکے گا۔ آذربائیجان ہو خوزستان ہو یا بلوچستان تمام علاقے اس کے کام آئیں گے البتہ بلوچستان کی بات الگ ہے یہ ایسا ارضی و بحری خزانہ ہے کہ اس کا کوئی مد مقابل نہیں ہے اگر ایران سے تنازعہ جاری رہا اور امریکہ اس کے ایٹمی پروگرام کو روکنے میں ناکام رہا تو اسے آخری حد تک جانا پڑے گا سوشل میڈیا پر یہ بات سامنے آ رہی ہے کہ ایران ایٹمی اسلحہ بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے اور وہ اس کے کولڈ ٹیسٹ کرنے والا ہے اگر یہ افواہ درست ہوئی تو خلیج یکسر تبدیل ہو جائے گا اور امریکہ کو طاقت کا توازن برقرار رکھنے اور اسرائیل کو بچانے کے لئے انتہائی اقدامات کرنا پڑیں گے خدا نہ کرے کہ امریکہ جاپان کے بعد دوسری بار کسی ملک پر ایٹمی اسلحہ استعمال کرے کیونکہ اس سے ہولناک تباہی آ جائے گی اور پورا مشرق وسطیٰ کو ہلاکت خیزی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بہتر ہوگا کہ ایران اور امریکہ آپس میں صلح کر لیں اور امریکہ گارنٹی دے کہ ایران اور اسرائیل کی سلامتی کو وہ یقینی بنائے گا تاکہ پورے خطے میں امن و آشتی قائم ہو جائے اور یہی کروڑوں انسانوں کے لئے اچھا ہے۔ تاہم تنازع حل نہ ہو سکا تو جغرافیہ کو تبدیل ہونے سے کوئی روک نہیں سکتا اور امکانی طور پر بالادستی امریکہ کو حاصل ہو جائے گی۔